سلسلہ
احادیث ضعیفۃ
2

کم علم خطباء و واعظین کی زبانوں پر

200 مشہور ضعیف احادیث

از تحقیقات و افادات:

ابن تیمیہ، ابن قیم، ابن حجر
ابن جوزی، امام شوکانی، امام سیوطی
امام نووی اور شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہم

جمع و ترتیب:
حافظ عمران ایوب لاہوری حفظہ اللہ

www.KitaboSunnat.com

فقہ الحدیث پبلیکیشنز

www.KitaboSunnat.com

حصہ دوم

200 مشہور ضعیف احادیث

يَاأَيُّهَا الَّذِينَ ءَامَنُوٓاْ إِن جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَإٍ فَتَبَيَّنُوٓاْ

"اے مسلمانو! اگر تمہیں کوئی فاسق خبر دے تو اس کی تحقیق کر لیا کرو۔" (القرآن)

سلسلہ
احادیث ضعیفہ
2

کم علم خطباء و واعظین کی زبانوں پر

200 مشہور ضعیف احادیث

ائمہ محدثین کے تحقیقی اقوال کی روشنی میں
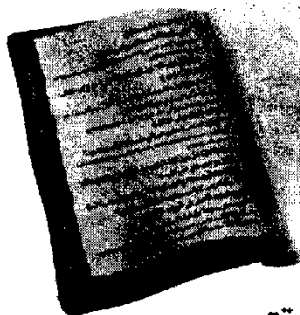
جمع و ترتیب:

فقہ الحدیث پبلیکیشنز

تفہیم کتاب و سنت کا تحقیقی وطباعتی ادارہ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

خطبہ مسنونہ

﴿إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَسَيِّآتِ أَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ﴾

﴿ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴾ [آل عمران : ١٠٢]

﴿ يٰاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَاءً وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَاءَلُوْنَ بِهٖ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ﴾ [النساء : ١]

﴿يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ' يُّصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴾ [الأحزاب : ٧٠ـ٧١]

﴿أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ خَيْرَ الْحَدِيثِ كِتَابُ اللّٰهِ وَخَيْرَ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ وَشَرَّ الْأُمُورِ مُحْدَثَاتُهَا وَكُلَّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ وَكُلَّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ وَكُلَّ ضَلَالَةٍ فِي النَّارِ﴾

''یقیناً تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں' ہم اس کی تعریف کرتے ہیں' اس کی مدد مانگتے ہیں اور اسی سے بخشش مانگتے ہیں۔ ہم اپنے نفسوں کے شر اور اپنی بداعمالیوں سے اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آتے ہیں۔ جسے اللہ ہدایت دے اسے کوئی گمراہ نہیں کر سکتا اور جسے وہ اپنے در سے دھتکار دے اس کے لیے کوئی رہبر نہیں ہو سکتا اور میں گواہی دیتا ہوں کہ معبودِ برحق صرف اللہ تعالیٰ ہے' وہ

اکیلا ہے' اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔"

"اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے اور تمہیں موت نہ آئے مگر صرف اس حال میں کہ تم مسلمان ہو۔"

"اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا اور پھر اس جان سے اس کی بیوی کو بنایا اور پھر ان دونوں سے بہت سے مرد اور عورتیں پیدا کیں اور انہیں (زمین پر) پھیلایا۔ اللہ سے ڈرتے رہو جس کے ذریعے (یعنی جس کے نام پر) تم ایک دوسرے سے سوال کرتے ہو اور رشتوں (کو توڑنے) سے بچو۔ بے شک اللہ تمہاری نگرانی کر رہا ہے۔"

"اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور ایسی بات کہو جو محکم (سیدھی اور سچی) ہو' اللہ تمہارے اعمال کی اصلاح اور تمہارے گناہوں کو معاف فرمائے گا اور جس شخص نے اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کی تو اس نے بڑی کامیابی حاصل کی۔"

"حمد وصلاۃ کے بعد یقیناً تمام باتوں سے بہتر بات اللہ تعالیٰ کی کتاب ہے اور تمام طریقوں سے بہتر طریقہ محمد ﷺ کا ہے اور تمام کاموں سے بدترین کام وہ ہیں جو (اللہ کے دین میں) اپنی طرف سے نکالے جائیں' دین میں ہر نیا کام بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے اور ہر گمراہی کا انجام جہنم کی آگ ہے۔" (1)

(1) [**صحيح** : صحيح ابو داود (1860) كتاب النكاح : باب خطبة النكاح' ابو داود (2118) نسائي (104/3) حاكم (182/2) بيهقي (146/7) تمام المنة (ص/334-335) إرواء الغليل (608)]

پیش لفظ

اللہ تعالیٰ کے خاص فضل وتوفیق سے **سلسلہ احادیث ضعیفہ** کی پہلی کتاب **100 مشہور ضعیف احادیث** کی مقبولیت کے بعد اس سلسلہ کی دوسری کتاب قارئین کے ہاتھوں میں ہے۔

راقم الحروف نے اس میں 200 ایسی روایات یکجا کرنے کی کوشش کی ہے جنہیں کم علم خطباء واعظین نے معاشرے میں مشہور کر رکھا ہے مگر وہ رسول اللہ ﷺ سے ثابت نہیں۔ اس کتاب کو مرتب کرتے ہوئے محض متنِ حدیث اور حوالہ نقل کرنے پر ہی اکتفا کیا گیا ہے تاکہ ضعیف روایات کو ذہن نشین کرنا آسان رہے۔ البتہ حوالہ جات ذکر کرتے ہوئے متقدم ائمہ محدثین کی مختلف کتب سے استفادہ کر کے ان کے تحقیقی اقوال بھی نقل کر دیئے ہیں تاکہ کوئی یہ نہ کہے کہ روایات کو ضعیف قرار دینا کوئی نیا کام ہے بلکہ درحقیقت یہ کام ائمہ سلف پہلے کر چکے ہیں، ہم تو محض انہی کی تحقیقات کو لوگوں کے سامنے پیش کر رہے ہیں۔

اس کوشش کے بعد امید ہے کہ یہ ادنیٰ کاوش عوام وخواص سب کے لیے یکساں مفید اور معاشرے میں پھیلی ہوئی من گھڑت روایات سے بچنے کا بہترین ذریعہ ثابت ہوگی۔

آخر میں گزارش ہے کہ اگر کسی کے علم میں کوئی ایک مشہور من گھڑت روایت بھی ہو تو وہ راقم کو ضرور مطلع کرے تاکہ اسے اس سلسلہ کے آئندہ حصوں میں شاملِ اشاعت کر کے مطلع کرنے والے کو بھی اجر میں شریک کیا جا سکے۔ اللہ تعالیٰ ہماری کوششوں کو قبول فرمائے۔ (آمین!)

حافظ عمران ایوب لاہوری

بتاریخ: 5 جولائی 2008ء

فون: 0300-4206199

ای میل: hfzimran_ayub@yahoo.com

مضامین	صفحہ نمبر

احادیث قدسیہ

ایمان سے متعلقہ روایات

عقائد سے متعلقہ متفرق روایات

علم سے متعلقہ روایات

چند ضروری اصطلاحاتِ حدیث

حدیث	ایسا قول، فعل اور تقریر جس کی نسبت رسول اللہ ﷺ کی طرف کی گئی ہو۔ سنت کی بھی یہی تعریف ہے۔ یاد رہے کہ تقریر سے مراد آپ ﷺ کی طرف سے کسی کام کی اجازت ہے۔
خبر	خبر کے متعلق تین اقوال ہیں:۔ (1) خبر حدیث کا ہی دوسرا نام ہے۔ (2) حدیث وہ ہے جو نبی ﷺ سے منقول ہو اور خبر وہ ہے جو کسی اور سے منقول ہو۔ (3) خبر حدیث سے عام ہے یعنی اس روایت کو بھی کہتے ہیں جو نبی ﷺ سے منقول ہو اور اس کو بھی کہتے ہیں جو کسی اور سے منقول ہو۔
آثار	ایسے اقوال اور افعال جو صحابہ کرام اور تابعین کی طرف منقول ہوں۔
متواتر	وہ حدیث جسے بیان کرنے والے راویوں کی تعداد اس قدر زیادہ ہو کہ ان سب کا جھوٹ پر جمع ہو جانا عقلاً محال ہو۔
آحاد	خبر واحد کی جمع ہے۔ اس سے مراد ایسی حدیث ہے جس کے راویوں کی تعداد متواتر حدیث کے راویوں سے کم ہو۔
مرفوع	جس حدیث کو نبی ﷺ کی طرف منسوب کیا گیا ہو خواہ اس کی سند متصل ہو یا نہ۔
موقوف	جس حدیث کو صحابی کی طرف منسوب کیا گیا ہو خواہ اس کی سند متصل ہو یا نہ۔
مقطوع	جس حدیث کو تابعی یا اس سے کم درجے کے کسی شخص کی طرف منسوب کیا گیا ہو خواہ اس کی سند متصل ہو یا نہ۔
صحیح	جس حدیث کی سند متصل ہو اور اس کے تمام راوی ثقہ، دیانت دار اور قوتِ حافظہ کے مالک ہوں۔ نیز اس حدیث میں شذوذ اور کوئی خفیہ خرابی بھی نہ ہو۔

حسن	جس حدیث کے راوی حافظے کے اعتبار سے صحیح حدیث کے راویوں سے کم درجے کے ہوں۔
ضعیف	ایسی حدیث جس میں نہ تو صحیح حدیث کی صفات پائی جائیں اور نہ ہی حسن حدیث کی۔
موضوع	ضعیف حدیث کی وہ قسم جس میں کسی من گھڑت خبر کو رسول اللہ ﷺ کی طرف منسوب کیا گیا ہو۔
شاذ	ضعیف حدیث کی وہ قسم جس میں ایک ثقہ راوی نے اپنے سے زیادہ ثقہ راوی کی مخالفت کی ہو۔
مرسل	ضعیف حدیث کی وہ قسم جس میں کوئی تابعی صحابی کے واسطے کے بغیر رسول اللہ ﷺ سے روایت کرے۔
معلق	ضعیف حدیث کی وہ قسم جس میں ابتدائے سند سے ایک یا سارے راوی ساقط ہوں۔
معضل	ضعیف حدیث کی وہ قسم جس کی سند کے درمیان سے اکٹھے دو یا دو سے زیادہ راوی ساقط ہوں۔
منقطع	ضعیف حدیث کی وہ قسم جس کی سند کسی بھی وجہ سے منقطع ہو یعنی متصل نہ ہو۔
متروک	ضعیف حدیث کی وہ قسم جس کے کسی راوی پر جھوٹ کی تہمت ہو۔
منکر	ضعیف حدیث کی وہ قسم جس کا کوئی راوی فاسق' بدعتی' بہت زیادہ غلطیاں کرنے والا یا بہت زیادہ غفلت برتنے والا ہو۔
علت	علم حدیث میں علت سے مراد ایسا خفیہ سبب ہے جو حدیث کی صحت کو نقصان پہنچاتا ہو اور اسے صرف فن حدیث کے ماہر علماء ہی سمجھتے ہوں۔

صحیحین	صحیح احادیث کی دو کتابیں یعنی صحیح بخاری اور صحیح مسلم۔
صحاح ستہ	معروف حدیث کی چھ کتب یعنی بخاری' مسلم' ابوداود' ترمذی' نسائی اور ابن ماجہ۔
جامع	حدیث کی وہ کتاب جس میں مکمل اسلامی معلومات مثلاً عقائد' عبادات' معاملات' تفسیر' سیرت' مناقب' فتن اور روز محشر کے احوال وغیرہ سب کچھ جمع کر دیا گیا ہو۔
اطراف	وہ کتاب جس میں ہر حدیث کا ایسا حصہ لکھا گیا ہو جو باقی حدیث پر دلالت کرتا ہو مثلاً تحفۃ الأشراف از امام مزی وغیرہ۔
اجزاء	اجزاء جز کی جمع ہے۔ اور جزء اس چھوٹی کتاب کو کہتے ہیں جس میں ایک خاص موضوع سے متعلق بالاستیعاب احادیث جمع کرنے کی کوشش کی گئی ہو مثلاً جزء رفع الیدین از امام بخاری وغیرہ۔
اربعین	حدیث کی وہ کتاب جس میں کسی بھی موضوع سے متعلقہ چالیس احادیث ہوں۔
سنن	حدیث کی وہ کتب جن میں صرف احکام کی احادیث جمع کی گئی ہوں مثلاً سنن نسائی' سنن ابن ماجہ اور سنن ابی داود وغیرہ۔
مسند	حدیث کی وہ کتاب جس میں ہر صحابی کی احادیث کو الگ الگ جمع کیا گیا ہو مثلاً مسند شافعی وغیرہ۔
مستدرک	ایسی کتاب جس میں کسی محدث کی شرائط کے مطابق ان احادیث کو جمع کیا گیا ہو جنہیں اس محدث نے اپنی کتاب میں نقل نہیں کیا مثلاً مستدرک حاکم وغیرہ۔
مستخرج	ایسی کتاب جس میں مصنف نے کسی دوسری کتاب کی احادیث کو اپنی سند سے روایت کیا ہو مثلاً مستخرج ابو نعیم الاصبہانی وغیرہ۔
معجم	ایسی کتاب جس میں مصنف نے اپنے اساتذہ کے ناموں کی ترتیب سے احادیث جمع کی ہوں مثلاً معجم کبیر از طبرانی وغیرہ۔

200 مشہور
ضعیف احادیث

ارشاد نبوی ہے کہ

”آخری زمانہ میں دجال اور کذاب ہوں گے' وہ تمہارے سامنے ایسی ایسی احادیث پیش کریں گے جو نہ کبھی تم نے سنی ہوں گی اور نہ ہی تمہارے آباء و اجداد نے۔ لہٰذا اپنے آپ کو ان سے بچائے رکھنا' (کہیں ایسا نہ ہو کہ) وہ تمہیں گمراہ کر دیں اور فتنے میں ڈال دیں۔“

[مسلم (7)]

احادیثِ قدسیہ

میں ایک مخفی خزانہ تھا

(1) ﴿ كُنْتُ كَنْزًا مَخفِيًّا فَأَحْبَبْتُ أَنْ أُعْرَفَ فَخَلَقْتُ خَلْقًا ﴾

''میں ایک مخفی خزانہ تھا، میں نے چاہا کہ پہچانا جاؤں تو میں نے مخلوق کو پیدا کر دیا۔''

میں مومن کے دل میں سماتا ہوں

(2) ﴿ مَا وَسِعَنِي أَرْضِي وَلَا سَمَائِي وَ وَسِعَنِي قَلْبُ عَبْدِي الْمُؤْمِنِ ﴾

''مجھے نہ میری زمین نے وسعت دی نہ آسمان نے، البتہ میرے مومن بندے کے دل نے مجھے وسعت دی ہے (یعنی میں اپنے مومن بندے کے دل میں سما جاتا ہوں)۔''

1- [موضوع: المقاصد الحسنة (174/1) المصنوع (141/1) المقاصد الحسنة للسخاوی (ص: 521) تنزیہ الشریعة المرفوعة (154/1) کشف الخفاء (123/2) شیخ الاسلام امام ابن تیمیہؒ نے کہا ہے کہ یہ روایت صحیح نہیں اور اس کی نہ تو کوئی صحیح سند معروف ہے اور نہ ہی ضعیف۔ [تذکرة الموضوعات (11/1)] ایک دوسری جگہ فرماتے ہیں کہ یہ نبی کریم ﷺ کا کلام نہیں۔[أحادیث القصاص (69/1)]

2 [موضوع: امام ابن تیمیہؒ نے اسے موضوع قرار دیا ہے اور امام زرکشیؒ نے فرمایا ہے کہ اسے بعض ملحد لوگوں نے وضع کیا ہے۔[کما فی المصنوع فی معرفة الحدیث الموضوع (ص: 164)] امام عجلونیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ نبی کریم ﷺ کا کلام نہیں۔[کشف الخفاء (100/2)] حافظ عراقیؒ نے فرمایا ہے کہ مجھے اس کی کوئی اصل نہیں ملی۔[تخریج أحادیث الاحیاء (231/6)] شیخ البانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی کوئی اصل نہیں۔[السلسلة الضعیفة (5103)] مزید دیکھئے: [سلسلة الأحادیث الواهیة (ص: 228)]

315 شریعتیں

(3) ﴿ إِنَّ بَيْنَ يَدَيِ الرَّحْمٰنِ لَلَوْحًا فِيهِ ثَلَاثُ مِائَةٍ وَ خَمْسَ عَشَرَ شَرِيعَةً ، يَقُولُ الرَّحْمٰنُ : وَ عِزَّتِي وَجَلَالِي لَا يَأْتِيْنِي عَبْدٌ مِنْ عِبَادِي لَا يُشْرِكُ بِي شَيْئًا فِيهِ وَاحِدَةٌ مِنْهَا إِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ ﴾

''بلاشبہ رحمٰن کے پاس ایک تختی ہے، اس میں تین سو پندرہ (315) شریعتیں ہیں۔ رحمٰن عزوجل فرماتے ہیں کہ مجھے میری عزت وجلال کی قسم! میرے پاس جو بھی میرا بندہ اس حال میں آئے گا کہ میرے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا ہوگا اور ان میں سے کسی بھی ایک شریعت کا حامل ہوگا تو جنت میں داخل ہوگا۔''

خیر وشر کی تخلیق اور تقدیر

(4) ﴿ أَنَا خَلَقْتُ الْخَيْرَ وَ الشَّرَّ فَطُوبَىٰ لِمَنْ قَدَّرْتُ عَلَى يَدِهِ الْخَيْرَ وَوَيْلٌ لِمَنْ قَدَّرْتُ عَلَى يَدِهِ الشَّرَّ ﴾

''میں نے خیر اور شر کو پیدا کیا ہے۔ لہٰذا اس شخص کے لیے خوشخبری ہے جس کے

3- [ضعیف : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اسے ابویعلیٰ نے روایت کیا ہے اور اس کی سند میں عبداللہ بن راشد راوی ضعیف ہے۔ [مجمع الزوائد (188/1)] شیخ عصام الدین نے بھی اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔ [جامع الأحاديث القدسية (ص 3)] مزید دیکھئے: المطالب العالية لابن حجر (2864/3)]

4- [ضعیف : حافظ عراقیؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔ [تخریج احادیث الاحیاء (177/9)] امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اسے طبرانی نے روایت کیا ہے اور اس کی سند میں مالک بن یحییٰ النکری راوی ضعیف ہے۔ [مجمع الزوائد (350/...)] شیخ البانیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔ [ضعيف الجامع الصغير (1619)] شیخ عصام الدین نے بھی اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔ [جامع الأحاديث القدسية (4/1)]

ہاتھ پر میں نے خیر مقدر کر دی ہے اور اس کے لیے ہلاکت ہے جس کے ہاتھ پر میں نے شر کو مقدر کر دیا ہے۔"

توحید کا اقرار عذاب سے نجات

(5) ﴿ مَنْ أَقَرَّ لِيْ بِالتَّوْحِيدِ دَخَلَ حِصْنِي وَ مَنْ دَخَلَ حِصْنِي أَمِنَ مِنْ عَذَابِيْ ﴾

"جس نے میری توحید کا اقرار کیا وہ میرے قلعے میں داخل ہو گیا اور جو میرے قلعے میں داخل ہو گیا وہ میرے عذاب سے امن میں آ گیا۔"

خوبصورتی اور بدصورتی کا سبب

(6) ﴿ أَنَا اللّٰهُ خَلَقْتُ الْعِبَادَ بِعِلْمِيْ ، فَمَنْ أَرَدْتُ بِهِ خَيْرًا مَنَحْتُهُ خَلْقًا حَسَنًا وَ مَنْ أَرَدْتُ بِهِ سُوْءً مَنَحْتُهُ خَلْقًا سَيِّئًا ﴾

"میں اللہ ہوں، میں نے اپنے علم کے مطابق بندوں کو تخلیق کیا ہے، پس جس کے ساتھ میں خیر کا ارادہ کرتا ہوں اسے اچھی تخلیق (شکل و شباہت) عطا کرتا ہوں اور جس کے ساتھ برائی کا ارادہ کرتا ہوں اسے بری تخلیق عطا کرتا ہوں۔"

امیری اور غریبی کی حکمت

(7) ﴿ إِنَّ مِنْ عِبَادِيْ مَنْ لَا يَصْلُحُ إِيْمَانُهُ إِلَّا بِالْغِنَى وَلَوْ أَفْقَرْتُهُ لَكَفَرَ ، وَ إِنَّ مِنْ عِبَادِيْ مَنْ لَا يَصْلُحُ إِيْمَانُهُ إِلَّا بِالْفَقْرِ وَلَوْ أَغْنَيْتُهُ لَكَفَرَ ﴾

5- [**ضعیف جدا** : الاتحافات (596) كنز العمال (158/1) شیخ البانیؒ نے بھی اسے ضعیف کہا ہے۔[ضعیف الجامع (2699/3)]]

6- [**ضعیف** : جامع الأحاديث القدسية (5/1) الاتحافات السنية (ص : 88) كنز العمال (5234)]

''میرے کچھ بندے ایسے ہیں جن کا ایمان امیری کے بغیر درست نہیں رہ سکتا اور اگر میں انہیں فقیر کر دوں تو وہ کفر کر بیٹھیں اور میرے کچھ بندے ایسے ہیں جن کا ایمان غریبی کے بغیر درست نہیں رہ سکتا اور اگر میں انہیں امیر کر دوں تو وہ کفر کر بیٹھیں۔''

صبح کے وقت دو نفل پڑھنے کا عظیم فائدہ

(8) ﴿ابْنَ آدَمَ ! صَلِّ لِيْ رَكْعَتَيْنِ أَوَّلَ النَّهَارِ أَضْمِنْ لَكَ آخِرَهُ﴾

''اے آدم کے بیٹے! دن کے ابتدائی حصے میں دو رکعتیں پڑھ میں تجھے دن کے آخری حصے (میں ہر مشکل سے نجات) کی ضمانت دیتا ہوں۔''

اللہ کا سچا بندہ

(9) ﴿إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا صَلَّى فِي الْعَلَانِيَةِ فَأَحْسَنَ وَ صَلَّى فِي السِّرِّ فَأَحْسَنَ ، قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى : هٰذَا عَبْدِيْ حَقًّا﴾

''بلاشبہ جب بندہ اعلانیہ اور پوشیدہ ہر حالت میں اچھی طرح نماز ادا کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ یہ میرا سچا بندہ ہے۔''

7- [**ضعیف** : امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث ثابت نہیں۔[العلل المتناهية في الأحاديث الواهية (45/1)] امام حوینی نے نقل فرمایا ہے کہ اس کی سند ضعیف ہے اور اس کی علت یحییٰ بن عیسیٰ الرملی راوی ہے، امام ابن معینؒ نے اسے ضعیف کہا ہے اور امام نسائیؒ نے اسے غیر قوی کہا ہے۔[الفتاوى الحديثية للحويني (ص:9)] شیخ البانیؒ نے بھی اس روایت کو ضعیف قرار دیا ہے۔[السلسلة الضعيفة (1774) ضعيف الجامع الصغير (75)]

8- [**ضعیف** : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اسے طبرانی نے معجم کبیر میں روایت کیا ہے اور اس کی سند میں لیث بن ابی سلیم راوی مدلس ہے۔[مجمع الزوائد (492/2)]

9- [**ضعیف** : ضعيف ابن ماجه (920) ضعيف الجامع الصغير (1498) مشكاة المصابيح (5329) جامع الأحاديث القدسية (1 7) كنز العمال (5264) تحفة الأشراف (55/12)]

اللہ کا سچا ولی

(10) ﴿ ثَلاثٌ مَنْ حَافَظَ عَلَيْهِنَّ فَهُوَ وَلِيِّيْ حَقًّا وَ مَنْ ضَيَّعَهُنَّ فَهُوَ عَدُوِّيْ حَقًّا : الصَّلَاةُ وَ الصَّوْمُ وَ غُسْلُ الْجَنَابَةِ ﴾

''جو شخص تین چیزوں کی حفاظت کرتا ہے وہ میرا سچا ولی ہے اور جو انہیں ضائع کرتا ہے وہ میرا سچا دشمن ہے (اور وہ یہ ہیں:) نماز، روزہ اور غسل جنابت۔''

اہل زمین پر عذاب نہ آنے کا سبب

(11) ﴿ إِنِّيْ لَأَهُمُّ بِأَهْلِ الْأَرْضِ عَذَابًا فَإِذَا نَظَرْتُ إِلَى عُمَّارِ بُيُوْتِي الْمُتَحَابِّيْنَ فِيَّ وَ إِلَى الْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْأَسْحَارِ صَرَفْتُ عَنْهُمْ ﴾

''بلاشبہ میں اہل زمین پر عذاب نازل کرنے کا ارادہ کرتا ہوں لیکن جب میں ان کی طرف دیکھتا ہوں جو خالص میری محبت میں میرے گھر تعمیر کر رہے ہیں اور جو سحری کے وقت استغفار کر رہے ہیں تو میں ان سے (عذاب) پھیر لیتا ہوں۔''

ابن آدم قوت میں ہوا سے بھی بڑھ کر

(12) ﴿ لَمَّا خَلَقَ اللّٰهُ الْأَرْضَ جَعَلَتْ تَمِيْدُ فَخَلَقَ الْجِبَالَ فَقَالَ بِهَا عَلَيْهَا فَاسْتَقَرَّتْ فَعَجِبَتِ الْمَلَائِكَةُ مِنْ شِدَّةِ الْجِبَالِ فَقَالُوْا يَا رَبِّ ! هَلْ مِنْ خَلْقِكَ شَيْءٌ أَشَدُّ مِنَ الْجِبَالِ ؟ قَالَ : نَعَمْ الْحَدِيْدُ فَقَالُوْا يَا رَبِّ ! هَلْ مِنْ خَلْقِكَ أَشَدُّ مِنَ الْحَدِيْدِ ؟ قَالَ : نَعَمْ النَّارُ فَقَالُوْا يَا رَبِّ ! هَلْ مِنْ خَلْقِكَ

10- [ضعيف : جامع الأحاديث القدسية (7/1) الاتحافات السنية (76) ضعيف الجامع الصغير للألباني (2541)]

11- [ضعيف : ضعيف الجامع الصغير (1751) كنز العمال (579/7) جامع أحاديث القدسية (8/1)]

شَیْءٌ أَشَدُّ مِنَ النَّارِ ؟ قَالَ : نَعَمْ الْمَاءُ فَقَالُوْا یَا رَبِّ ! هَلْ مِنْ خَلْقِكَ شَیْءٌ أَشَدُّ مِنَ الْمَاءِ ؟ قَالَ نَعَمْ الرِّیْحُ فَقَالُوْا یَا رَبِّ ! هَلْ مِنْ خَلْقِكَ شَیْءٌ أَشَدُّ مِنَ الرِّیْحِ ؟ قَالَ نَعَمْ ، ابْنُ آدَمَ تَصَدَّقَ صَدَقَةً بِیَمِیْنِهِ یُخْفِیْهَا مِنْ شِمَالِهِ ﴾

''جب اللہ تعالیٰ نے زمین کو پیدا کیا تو زمین حرکت کرنے لگی، پھر اللہ نے پہاڑ پیدا فرما کر انہیں زمین پر رکھا اس سے زمین کو قرار حاصل ہوا تو فرشتوں نے پہاڑوں کی قوت پر تعجب کا اظہار کیا اور سوال کیا، پروردگار! کیا تیری مخلوق میں سے کوئی مخلوق پہاڑوں سے زیادہ قوت والی ہے؟ اللہ نے فرمایا، ہاں! لوہا ہے۔ انہوں نے سوال کیا، پروردگار! کیا تیری مخلوق میں سے کوئی مخلوق لوہے سے بھی زیادہ قوت والی ہے؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا، ہاں آگ ہے۔ پھر انہوں نے سوال کیا کہ پروردگار! کیا تیری مخلوق میں سے کوئی آگ سے بھی زیادہ قوت والی ہے؟ اللہ نے فرمایا، ہاں! پانی ہے۔ پھر انہوں نے سوال کیا، پروردگار! کیا تیری مخلوق میں سے کوئی چیز پانی سے بھی زیادہ قوت والی ہے؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا، ہاں! ہوا ہے۔ انہوں نے پھر سوال کیا، پروردگار! کیا تیری مخلوق میں سے کوئی چیز ہوا سے بھی زیادہ قوت والی ہے؟ اللہ نے فرمایا، ہاں! آدم کا بیٹا جو دائیں ہاتھ سے صدقہ کرتا ہے اور اسے بائیں ہاتھ سے پوشیدہ رکھتا ہے۔''

بحالت سجدہ سو جانے والا شخص اور پروردگار

(13) ﴿ إِذَا نَامَ الْعَبْدُ فِیْ سُجُوْدِهِ بَاهَی اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهِ مَلَائِکَتَهُ ، قَالَ : انْظُرُوْا إِلَی عَبْدِیْ ، رُوْحُهُ عِنْدِیْ وَجَسَدُهُ فِیْ طَاعَتِیْ ﴾

''اگر بندہ سجدے میں سو جائے تو اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے فرشتوں کے سامنے فخر

12- [ضعیف : اس کی سند میں سلیمان بن ابی سلیمان راوی غیر معروف ہے۔[میزان الاعتدال (211/2)] شیخ البانیؒ نے اسے ضعیف قرار دیا ہے۔[ضعیف ترمذی (3608) مشکاۃ المصابیح (1923) ضعیف الترغیب (529) ضعیف الجامع الصغیر (4770)]

کرتے ہیں کہ دیکھو میرے بندے کی طرف، اس کی روح میرے پاس ہے اور اس کا جسم (پھر بھی) میری اطاعت میں ہے۔“

ایک لاکھ امتیں

(14) ﴿ إِنِّىْ خَلَقْتُ أَلْفَ أَلْفِ أُمَّةٍ لَا تَعْلَمُ أُمَّةٌ أَنِّىْ خَلَقْتُ سِوَاهَا ﴾

”میں نے ایک لاکھ امتیں پیدا کی ہیں اور کوئی امت یہ نہیں جانتی کہ میں نے اس کے علاوہ بھی کسی امت کو پیدا کیا ہے۔“

توحید کا بدلہ جنت

(15) ﴿ قَرَأَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ " هَلْ جَزَاءُ الْإِحْسَانِ إِلَّا الْإِحْسَانُ " وَقَالَ : هَلْ تَدْرُوْنَ مَا قَالَ رَبُّكُمْ ؟ قَالُوا : اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهُ أَعْلَمُ ، قَالَ : يَقُوْلُ : هَلْ جَزَاءُ مَنْ أَنْعَمْتُ عَلَيْهِ بِالتَّوْحِيْدِ إِلَّا الْجَنَّةُ ﴾

”رسول اللہ ﷺ نے یہ آیت تلاوت فرمائی ”نیکی کا بدلہ نیکی ہی ہے“ اور فرمایا،

13- [**ضعیف** : امام ابن ملقنؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث ضعیف ہے۔[البدر المنیر فی تخریج الأحادیث والآثار الواقعة فی الشرح الکبیر (444/2)] حافظ ابن حجرؒ نے بھی اسے ضعیف ہی ثابت کیا ہے۔[تلخیص الحبیر (223/1)] شیخ البانیؒ نے بھی اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[السلسلة الضعیفة (953)] مزید دیکھئے: کنز العمال (872/15) جامع الأحادیث القدسیة (7/1)]

14- [**ضعیف** : جامع الأحادیث القدسیة (6/1) مسند الفردوس الدیلمی (4521/3) کنز العمال (368/10)]

15- [**ضعیف جدا** : اس کی سند میں بشر بن حسین اصبہانی راوی کے بارے میں امام بخاریؒ نے فرمایا ہے کہ یہ محل نظر ہے، امام دار قطنیؒ نے کہا ہے کہ یہ متروک ہے اور امام ابو حاتمؒ نے فرمایا ہے کہ یہ زبیر پر جھوٹ باندھا کرتا تھا۔[جامع الأحادیث القدسیة (3/1)] مزید دیکھئے: کنز العمال (517/2)، (4638)]

تمہیں علم ہے تمہارے رب نے کیا کہا؟ صحابہ نے عرض کیا، اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا، اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ جس پر میں نے توحید کا انعام کیا ہے اس کے لیے بطورِ بدلہ صرف جنت ہی ہے۔"

موحدوں کو عرش کے پاس لاؤ

(16) ﴿ قَرِّبُوْا أَهْلَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِنْ ظِلِّ عَرْشِي فَاِنِّيْ اُحِبُّهُمْ ﴾

"کلمہ لا الہ الا اللہ پڑھنے والوں کو میرے عرش کے سائے کے قریب لاؤ، کیونکہ میں ان سے محبت کرتا ہوں۔"

عرش پر کلمہ تحریر ہے

(17) ﴿ مَكْتُوْبٌ عَلَى الْعَرْشِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ ، لَا أُعَذِّبُ مَنْ قَالَهَا ﴾

"عرش پر لکھا ہوا ہے کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبودِ برحق نہیں، محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں، جو بھی یہ کلمہ کہے گا میں اسے عذاب نہیں دوں گا۔"

اخلاص میرا ایک راز ہے

(18) ﴿ اَلْاِخْلَاصُ سِرٌّ مِنْ سِرِّيْ اسْتَوْدَعْتُهُ قَلْبَ مَنْ أَحْبَبْتُ مِنْ عِبَادِيْ ﴾

16- **ضعیف** : [شیخ عصام الدین نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔[جامع الأحاديث القدسية (3/1)] مزید دیکھئے: كنز العمال (233)]

17- **باطل** : [حافظ ابن عراق کنانیؒ نے اسے باطل قرار دیا ہے۔[تنزيه الشريعة المرفوعة (458/1) شیخ عصام الدین نے اسے ضعیف کہا ہے۔[جامع الأحاديث القدسية (4/1)]

18- **ضعیف** : [حافظ عراقیؒ نے اسے ضعیف ثابت کیا ہے۔[تخريج احاديث الاحياء (236/9)] شیخ البانیؒ نے بھی اسے ضعیف کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (630)]

"اخلاص میرا ایک راز ہے، میں اسے اس شخص کے دل کے سپرد کرتا ہوں جسے اپنے بندوں میں سے پسند کرتا ہوں۔"

تین سورتوں کے عوض جنت کا وعدہ

(19) ﴿إِنِّـي حَلَفْتُ لَا يَقْرَأُنَّ أَحَدٌ مِنْ عِبَادِيْ دُبُرَ كُلِّ صَلَاةٍ إِلَّا جَعَلْتُ الْجَنَّةَ مَثْوَاهُ﴾

"میں نے قسم اٹھا رکھی ہے کہ میرا جو کوئی بندہ بھی ہر نماز کے بعد تمہیں (فاتحہ، آیۃ الکرسی، آل عمران کی دو آیتیں "شهد الله ... الخ" اور "قل اللهم مالك الملك ...الخ") پڑھے گا میں اس کا ٹھکانہ جنت بنا دوں گا۔"

دنیا و آخرت کی عزت اللہ کی اطاعت میں

(20) ﴿أَنَا الْعَزِيْزُ مَنْ أَرَادَ عِزَّ الدَّارَيْنِ فَلْيُطِعِ الْعَزِيْزَ﴾

19- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوع قرار دیا ہے اور نقل فرمایا ہے کہ اس کی سند میں حارث بن عمیر راوی ہے جو ثقات سے موضوع روایات بیان کرتا تھا اور امام ابن خزیمہؒ نے فرمایا ہے کہ حارث کذاب ہے اور اس حدیث کی کوئی اصل نہیں۔[الموضوعات (245/1)] حافظ عراقیؒ نے بھی اسے موضوع کہا ہے۔[تخريج أحاديث الاحياء (179/3)] امام سیوطیؒ نے بھی اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔[اللآلی المصنوعة فی الاحاديث الموضوعة (209/1)] مزید دیکھئے: تذكرة الموضوعات (79/1) كنز العمال (679/2) تنزيه الشريعة المرفوعة (326/1)]

20- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث ثابت نہیں اور امام ابن حبانؒ نے کہا ہے کہ اس کی سند میں داود بن عفان راوی حدیثیں وضع کیا کرتا تھا۔[الموضوعات (199/1)] امام شوکانیؒ نے بھی یہی فرمایا ہے کہ اس کی سند میں داود راوی ہے جو حدیثیں وضع کیا کرتا تھا۔ [الفوائد المجموعة فی الأحاديث الموضوعة (ص : 444)] مزید دیکھئے: كنز العمال (784/15) اللآلی المصنوعة فی الاحاديث الموضوعة (27/1) جامع الأحاديث القدسية (62/1) تنزيه الشريعة المرفوعة (140/1)]

"میں معزز ہوں، جو دنیا و آخرت کی عزت چاہتا ہے وہ (مجھ) معزز کی اطاعت کرے۔"

صاحبِ علم کو حقیر مت سمجھو

(21) ﴿لَا تَحْقِرُوْا عَبْدًا آتَيْتُهُ عِلْمًا فَإِنِّیْ لَمْ أَحْقِرْهُ﴾

"ایسے بندے کو حقیر مت سمجھو جسے میں نے علم عطا کر رکھا ہے کیونکہ میں نے اسے حقیر نہیں سمجھا (اسی لیے تو اسے علم عطا کیا ہے)۔"

سخی عذابِ قبر سے محفوظ ہے

(22) ﴿السَّخِیُّ مِنِّیْ وَ أَنَا مِنْهُ وَ إِنِّیْ لَأَرْفَعُ عَنِ السَّخِیِّ عَذَابَ الْقَبْرِ﴾

"سخی مجھ سے ہے اور میں اس سے ہوں (یعنی ہمارا باہمی تعلق مضبوط ہے) اور بلاشبہ میں سخی سے عذابِ قبر دور کر دیتا ہوں۔"

اللہ کے پڑوسی

(23) ﴿يَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَيْنَ جِيْرَانِیْ فَتَقُوْلُ الْمَلَائِكَةُ مَنْ

21- [موضوع: امام ابن عدیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث اس سند کے ساتھ باطل ہے۔ امام احمد بن حنبلؒ نے فرمایا ہے کہ موسیٰ بن عبیدہ (جو اس حدیث کا راوی ہے) سے روایت کرنا جائز نہیں۔ امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔[الموضوعات (263/1)] امام سیوطیؒ نے بھی اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر کیا ہے۔[اللآلی المصنوعة فی الأحادیث الموضوعة (201/1)] علامہ طاہر پٹنیؒ نے فرمایا ہے یہ روایت اس سند کے ساتھ باطل ہے۔ [تذکرة الموضوعات (ص: 18)] مزید دیکھئے: تنزیه الشریعة المرفوعة (306/1)]

22- [موضوع: امام شوکانیؒ نے اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے کہ یہ روایت نسخۂ عروس میں سے ہے اور اس کی احادیث منکر ہیں۔[الفوائد المجموعة فی الأحادیث الموضوعة (ص: 81)] علامہ طاہر پٹنیؒ نے بھی اس روایت پر یہی حکم لگایا ہے۔[تذکرة الموضوعات (63/1)] مزید دیکھئے: تنزیه الشریعة المرفوعة (171/2)]

هَـذَا الَّـذِيْ يَـنْـبَـغِـيْ لَـهُ أَنْ يَـجَـاوِرَكَ فَيَـقُوْلُ أَيْنَ قُرَّاءُ الْقُرآنِ وَ عُمَّارُ الْمَسَاجِدِ ﴾

''روزِ قیامت اللہ تعالیٰ فرمائیں گے کہ میرے پڑوسی کہاں ہیں؟ یہ سن کر فرشتے عرض کریں گے کہ (اے پروردگار!) ایسا کون ہے جو تیرا پڑوسی بن سکے؟ تو اللہ تعالیٰ فرمائیں گے کہ قرآن کے قاری اور مساجد تعمیر کرنے والے کہاں ہیں؟ (یعنی یہ لوگ میرے پڑوسی ہیں)۔''

قراءت قرآن میں مشغولیت کی فضیلت

(24) ﴿ مَـنْ شَـغَـلَـهُ قِـرَاءَةُ الْقُرْآنِ عَنْ دُعَائِيْ وَ مَسْأَلَتِيْ أَعْطَيْتُهُ أَفْضَلَ ثَوَابِ الشَّاكِرِيْنَ ﴾

''جو شخص تلاوتِ قرآن میں مشغولیت کی وجہ سے مجھ سے دعا نہ مانگ سکا میں اسے شکر کرنے والوں کا افضل بدلہ عطا کروں گا۔''

تکبر سے بچو

(25) ﴿ اجْتَـنِبُـوْا الْـكِبْـرَ فَإِنَّ الْعَبْدَ لَا يَزَالُ يَتَكَبَّرُ حَتَّى يَقُوْلَ اللّٰهُ : اكْتُبُوْا عَبْدِيْ هَذَا مِنَ الْجَبَّارِيْنَ ﴾

23- [ضعیف : حافظ عراقیؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے البتہ انہوں نے فرمایا ہے کہ یہ روایت موقوفاً شعب الایمان میں صحیح سند کے ساتھ موجود ہے۔[تخریج احادیث الاحیاء (408/1)] مزید دیکھئے: کنز العمال (578/7) جامع الأحادیث القدسیة (8/1)]

24- [موضوع : امام سیوطیؒ نے اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر کیا ہے۔[اللآلی المصنوعة فی الأحادیث الموضوعة (2، 288)] امام زیلعیؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[تخریج الأحادیث والآثار الواقعة فی تفسیر الکشاف (220/3)] مزید دیکھئے: کنز العمال (545/1) تخریج أحادیث الاحیاء (355/2) الأحادیث القدسیة (ص : 67)]

''تکبر سے بچو، بلاشبہ بندہ ہمیشہ تکبر کرتا رہتا ہے حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ میرے اس بندے کو سرکشوں میں لکھ دو۔''

دنیا کا خدمتگار تھکاوٹ میں

(26) ﴿أَوْحَى اللّٰهُ إِلَى الدُّنْيَا : اخْدِمِي مَنْ خَدَمَنِيْ وَ أَتْعِبِي مَنْ خَدَمَكِ﴾

''اللہ تعالیٰ نے دنیا کو حکم دیا کہ جو میری خدمت کرے تو اس کی خدمت کر اور جو تیری خدمت کرے تو اسے تھکا دے۔''

عرش اور ہر چیز کی تخلیق محمد ﷺ کے لیے

(27) ﴿لَوْلَاكَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ عَرْشًا وَ لَا كُرْسِيًّا وَ لَا أَرْضًا وَ سَمَاءً وَ لَا شَمْسًا وَ لَا قَمَرًا وَ لَا غَيْرَ ذَالِكَ﴾

''(اے پیغمبر!) اگر تو نہ ہوتا تو اللہ تعالیٰ عرش، کرسی، زمین، آسمان، سورج، چاند اور اس کے علاوہ کسی بھی چیز کو پیدا نہ کرتا۔''

25- [**ضعیف جدا** : شیخ البانیؒ نے اس روایت کو بہت زیادہ ضعیف کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (2101)] شیخ علی حشیش نے بھی اسے ضعیف روایات میں ہی ذکر کیا ہے۔[سلسلة الأحاديث الواهية (ص : 252)]

26- [**موضوع** : امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔[الموضوعات (163/3)] امام سیوطیؒ نے بھی اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر فرمایا ہے۔[اللآلی المصنوعة فی الاحادیث الموضوعة (270/2)] امام شوکانیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث موضوع ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 238)] مزید دیکھئے: تنزيه الشريعة المرفوعة (372/2) جامع الاحاديث القدسية (328) تذكرة الموضوعات (ص : 175)]

27- [**باطل** : امام ابن تیمیہؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث باطل ہے اس کی کوئی اصل نہیں۔[مجموع الفتاوی لابن تیمیة (85/11)]

ایمان سے متعلقہ روایات

اذان کے وقت کلام کرنے سے زوالِ ایمان

(28) ﴿ مَنْ تَكَلَّمَ عِنْدَ الْأَذَانِ خِيْفَ عَلَيْهِ زَوَالُ الْإِيْمَانِ ﴾

''جو اذان کے وقت کلام کرتا ہے خدشہ ہے کہ کہیں اس کا ایمان نہ زائل ہو جائے۔''

تین چیزیں ایمان کی اصل ہیں

(29) ﴿ ثَلَاثٌ مِّنْ أَصْلِ الْإِيْمَانِ الْكَفُّ عَمَّنْ قَالَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَلَا نُكَفِّرُهُ بِذَنْبٍ وَلَا نُخْرِجُهُ مِنَ الْإِسْلَامِ بِعَمَلٍ وَالْجِهَادُ مَاضٍ مُنْذُ بَعَثَنِيَ اللّٰهُ إِلَى أَنْ يُقَاتِلَ آخِرُ أُمَّتِي الدَّجَّالَ لَا يُبْطِلُهُ جَوْرُ جَائِرٍ وَلَا عَدْلُ عَادِلٍ وَالْإِيْمَانُ بِالْأَقْدَارِ ﴾

''تین چیزیں ایمان کی اصل ہیں: ① جو ''لا اله الا الله'' کہے اس سے ہاتھ روک لینا، اسے کسی گناہ کی وجہ سے کافر قرار نہ دینا اور اسے کسی عمل کی وجہ سے اسلام سے خارج نہ کرنا۔ ② جہاد میری بعثت سے جاری ہے اور یہ جاری رہے گا حتی کہ میری امت کا آخری گروہ دجال سے لڑائی کرے گا، اسے کسی بھی ظالم کا ظلم اور کسی بھی عادل کا عدل باطل نہیں کرسکتا۔ ③ تقدیر پر ایمان۔''

28- [موضوع : كشف الخفاء (226/2) امام صغانیؒ نے اسے موضوع قرار دیا ہے۔ [موضوعات للصغاني (4/1)]

29- [ضعيف : ضعيف ابوداود (2532) كتاب الجهاد : باب في الغزو مع أئمة الجور ، نصب الراية (337/3) ضعيف الجامع الصغير (6280)]

مومن کے چہرے پر تعریف

(30) ﴿ إِذَا مُدِحَ الْمُؤْمِنُ فِي وَجْهِهِ رَبَا الْإِيْمَانُ فِي قَلْبِهِ ﴾

''جب مومن کے چہرے پر اس کی تعریف کی جاتی ہے تو اس کا ایمان بڑھ جاتا ہے۔''

اشرف ایمان

(31) ﴿ أَشْرَفُ الْإِيْمَانِ أَنْ يَأْمَنَكَ النَّاسُ ﴾

''سب سے زیادہ شرف والا ایمان یہ ہے کہ لوگ تجھ سے امن میں رہیں۔''

افضل ایمان

(32) ﴿ أَفْضَلُ الْإِيْمَانِ أَنْ تَعْلَمَ أَنَّ اللّٰهَ مَعَكَ حَيْثُمَا كُنْتَ ﴾

''افضل ایمان یہ ہے کہ تمہیں یہ یقین ہو کہ تم جہاں بھی ہو اللہ تمہارے ساتھ ہے۔''

ایمان ایک لباس ہے

(33) ﴿ إِنَّ الْإِيْمَانَ سِرْبَالٌ يُسَرْبِلُهُ اللّٰهُ مَنْ يَشَاءُ فَإِذَا زَنَى الْعَبْدُ نُزِعَ مِنْهُ سِرْبَالَ الْإِيْمَانِ فَإِنْ تَابَ رُدَّ عَلَيْهِ ﴾

30- [**ضعیف** : ضعيف الجامع الصغير (695) علامہ طاہر پٹنی نے اس روایت کو ضعیف قرار دیا ہے۔[تذكرة الموضوعات للفتني (164/1)] امام عجلونی نے کہا ہے کہ اس کی سند ضعیف ہے۔[كشف الخفاء (99/1)]

31- [**ضعیف** : ضعيف الجامع الصغير (874) كنز العمال (37/1) مجمع الزوائد (207)]

32- [**ضعیف** : ضعيف الجامع الصغير (1002) السلسلة الضعيفة (2589) كنز العمال (37/1)]

’’ایمان ایک لباس ہے، اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے یہ لباس پہنا دیتا ہے، پس جب بندہ زنا کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس سے ایمان کا لباس اتار لیتا ہے اور اگر وہ توبہ کر لے تو اسے وہ واپس لوٹا دیتا ہے۔‘‘

ایمان کا لباس تقویٰ ہے

(34) ﴿ الْاِیْمَانُ عُرْیَانٌ وَلِبَاسُهُ التَّقْوٰی وَ زِیْنَتُهُ الْحَیَاءُ وَ ثَمْرَتُهُ الْعِلْمُ ﴾

’’ایمان عریاں ہے، اس کا لباس تقویٰ ہے، اس کی زینت حیاء ہے اور اس کا پھل علم ہے۔‘‘

غیرت ایمان سے ہے

(35) ﴿ اِنَّ الْغَیْرَةَ مِنَ الْاِیْمَانِ وَ اِنَّ الْبَذَاءَ مِنَ النِّفَاقِ ﴾

’’بلاشبہ غیرت ایمان سے ہے اور بدکلامی نفاق سے ہے۔‘‘

بڑھاپے سے سر سفید ہو جانا ایمانی لباس ہے

(36) ﴿ الْاِلْتِفَاعُ لُبْسَةُ الْاِیْمَانِ ﴾

33- [ضعیف : السلسلة الضعیفة (1274) ضعیف الجامع الصغیر (1421) کنز العمال (313/5)]

34- [موضوع : موضوعات للصغانی (2/1) روضة المحدثین (4889) حافظ عراقیؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[تخریج أحادیث الأحیاء (10/1)] امام عجلونیؒ نے اسے موضوع قرار دیا ہے۔[کشف الخفاء (23/1)]

35- [ضعیف جدا : ضعیف الجامع الصغیر (1512) مجمع الزوائد (225/2) المقاصد الحسنة (159/1) الدرر المنتثرة (14/1) کنز العمال (386/3) کشف الخفاء (81/1) السلسلة الضعیفة (1808) أسنی المطالب فی أحادیث مختلفة المراتب (952)]

”بڑھاپے کی وجہ سے سر کی سفیدی ایمان کا لباس ہے۔“

ایمان کے دروازے

(37) ﴿ اَلْاِیْمَانُ أَرْبَعَةٌ وَ سِتُّوْنَ بَابًا ﴾

”ایمان کے چونسٹھ (64) دروازے ہیں۔“

تقدیر پر ایمان کا فائدہ

(38) ﴿ اَلْاِیْمَانُ بِالْقَدْرِ یُذْهِبُ الْهَمَّ وَالْحُزْنَ ﴾

”تقدیر پر ایمان (تمام) فکر و غم دور کر دیتا ہے۔“

ایمان کیا ہے؟

(39) ﴿ اَلْاِیْمَانُ بِالنِّیَّةِ وَ اللِّسَانِ وَ الْهِجْرَةُ بِالنَّفْسِ وَ الْمَالِ ﴾

”ایمان قلبی نیت اور زبانی تصدیق کا نام ہے اور ہجرت وہ ہے جو مال و جان کے ساتھ کی جائے۔“

36- [**ضعیف جدا** : ضعیف الجامع الصغیر (2274) امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اسے طبرانی نے روایت کیا ہے اور اس کی سند میں سعید بن سنان شامی راوی بہت زیادہ ضعیف ہے۔[مجمع الزوائد (222/5)]

37- [**ضعیف** : ضعیف الجامع الصغیر (2303) کنز العمال (35/1)]

38- [**موضوع** : ضعیف الجامع الصغیر (2305) اس کی سند میں سری بن عاصم ہمدانی راوی ہے، جسے امام ابن عدیؒ نے کمزور کہا ہے۔[أسنى المطالب (102/1)] امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت رسول اللہ ﷺ سے ثابت نہیں۔[العلل المتناهية (156/1)]

39- [**موضوع** : ضعیف الجامع الصغیر (2307) صاحب کنز العمال نے اسے نقل کرنے کے بعد فرمایا ہے کہ اسے بیان کرنے میں ابو عصمہ نوح بن مریم راوی منفرد ہے اور وہ کذاب ہے۔[کنز العمال (271/1)]

ایمان محارم اور لالچ سے بچاتا ہے

(40) ﴿ اَلْاِیْمَانُ عَفِیْفٌ عَنِ الْمَحَارِمِ وَ عَفِیْفٌ عَنِ الْمَطَامِعِ ﴾

''ایمان حرام اُمور اور لالچ کے مقامات سے بچاتا ہے۔''

ایمان دو نصف ہیں

(41) ﴿ اَلْاِیْمَانُ نِصْفَانِ فَنِصْفٌ فِی الصَّبْرِ وَ نِصْفٌ فِی الشُّکْرِ ﴾

''ایمان دو نصف ہیں، ایک نسف صبر میں ہے اور دوسرا شکر میں۔''

ایمان اور عمل بھائی بھائی ہیں

(42) ﴿ اَلْاِیْمَانُ وَ الْعَمَلُ أَخَوَانِ ... لَا یَقْبَلُ اللّٰهُ أَحَدَهُمَا اِلَّا بِصَاحِبِهٖ ﴾

''ایمان اور عمل دو بھائی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان میں سے کسی کو بھی اپنے ساتھی کے بغیر قبول نہیں فرماتا۔''

ایمان سے انسان کا ایک قول ہی کافی ہے

(43) ﴿ بِحَسْبِ امْرِئٍ مِنَ الْاِیْمَانِ أَنْ یَقُوْلَ رَضِیْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِمُحَمَّدٍ رَسُوْلًا وَ بِالْاِسْلَامِ دِیْنًا ﴾

''ایمان سے آدمی کو یہی کافی ہے کہ وہ کہے میں اللہ کے رب ہونے پر،

40- [ضعیف : ضعیف الجامع الصغیر (2308)]

41- [ضعیف جدا : ضعیف الجامع الصغیر (2310) کنز العمال (36/1) حافظ عراقیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں یزید رقاشی راوی ضعیف ہے۔[تخریج أحادیث الاحیاء (146/8)]

42- [موضوع : ضعیف الجامع الصغیر (2311) کنز العمال (36/1)]

محمد (ﷺ) کے رسول ہونے پر اور اسلام کے دین ہونے پر راضی ہوگیا۔"

نظافت ایمان کی طرف بلاتی ہے

(44) ﴿ تَخَلَّلُوْا فَإِنَّهُ نَظَافَةٌ وَالنَّظَافَةُ تَدْعُوْ إِلَى الْإِيْمَانِ وَالْإِيْمَانُ مَعَ صَاحِبِهِ فِي الْجَنَّةِ ﴾

"خلال کیا کرو کیونکہ یہ نظافت (صفائی ستھرائی) ہے اور نظافت ایمان کی طرف بلاتی ہے اور ایمان صاحبِ ایمان کو جنت میں لے جاتا ہے۔"

تین چیزیں ایمان کی تکمیل کا ذریعہ ہیں

(45) ﴿ ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيْهِ اسْتَوْجَبَ الثَّوَابَ وَاسْتَكْمَلَ الْإِيْمَانَ ؛ خُلُقٌ يَعِيْشُ بِهِ فِي النَّاسِ ، وَوَرَعٌ يَحْجُزُهُ عَنْ مَحَارِمِ اللّٰهِ ، وَحِلْمٌ يَرُدُّهُ عَنْ جَهْلِ الْجَاهِلِ ﴾

"جس میں تین چیزیں ہوں گی اس کا ثواب واجب ہوگیا اور ایمان مکمل ہوگیا:
① ایسا اخلاق جس کے ذریعے وہ لوگوں میں زندگی بسر کرتا ہے۔ ② ایسا تقویٰ جو اسے اللہ کے حرام کردہ اُمور سے روک لیتا ہے۔ ③ ایسا حلم و بردباری جو اسے جاہل کی جہالت سے بچالے۔"

43- [ضعیف : السلسلة الضعيفة (3334) ضعيف الجامع الصغير (2320)]

44- [موضوع : المصنوع فى معرفة الموضوع (74/1) أحاديث لا تصح (5/1) تخريج أحاديث الاحياء (34/1) السلسلة الضعيفة (3265) ضعيف الجامع الصغير (2414) المقاصد الحسنة (81/1)]

45- [ضعیف : مجمع الزوائد (27/1) ضعيف الجامع الصغير (2547) مجمع الزوائد (529/10) امام عجلونیؒ نے فرمایا ہے کہ اسے بزار نے روایت کیا ہے اور اسے ضعیف کہا ہے۔ [كشف الخفاء (278/2)]

پانچ چیزیں ایمان کا حصہ ہیں

(46) ﴿ خَمْسٌ مِنَ الْإِيمَانِ مَنْ لَمْ يَكُنْ فِيهِ شَيْءٌ مِنْهُنَّ فَلَا إِيمَانَ لَهُ ؛ التَّسْلِيمُ لِأَمْرِ اللّٰهِ وَ الرِّضَا بِقَضَاءِ اللّٰهِ وَ التَّفْوِيضُ إِلَى اللّٰهِ وَ التَّوَكُّلُ عَلَى اللّٰهِ وَ الصَّبْرُ عِنْدَ الصَّدْمَةِ الْأُولَى ﴾

''پانچ چیزیں ایمان کا حصہ ہیں، اگر کسی شخص میں ان میں سے کوئی چیز بھی موجود نہ ہو تو اس کا ایمان درست نہیں: ① اللہ کے حکم کو تسلیم کرنا ② اللہ کے فیصلے پر راضی رہنا ③ معاملات کو اللہ کے سپرد کر دینا ④ اللہ پر توکل کرنا ⑤ اور صدمہ کی ابتدا میں صبر کرنا۔''

ابوبکر و عمر سے محبت ایمان کا حصہ ہے

(47) ﴿ حُبُّ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ مِنَ الْإِيمَانِ وَبُغْضُهُمَا كُفْرٌ ، وَحُبُّ الْأَنْصَارِ مِنَ الْإِيمَانِ وَبُغْضُهُمْ كُفْرٌ ، وَحُبُّ الْعَرَبِ مِنَ الْإِيمَانِ وَبُغْضُهُمْ كُفْرٌ ﴾

''ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما سے محبت ایمان کا حصہ جبکہ ان سے نفرت کفر ہے، انصار سے محبت ایمان کا حصہ جبکہ ان سے نفرت کفر ہے، عرب سے محبت ایمان کا حصہ جبکہ ان سے نفرت کفر ہے۔''

حسد ایمان کو خراب کر دیتا ہے

(48) ﴿ الْحَسَدُ يُفْسِدُ الْإِيمَانَ كَمَا يُفْسِدُ الصَّبْرُ الْعَسَلَ ﴾

46- [ضعيف جدا : السلسلة الضعيفة (3552) ضعيف الجامع الصغير (2853) الموضوعات لابن الجوزي (136/1) تنزيه الشريعة المرفوعة (159/1) ابواسحاق حوینی نقل فرماتے ہیں کہ اس کی سند کمزور ہے۔[النافلة في الأحاديث الضعيفة والباطلة (156)]

47- [ضعيف جدا : السلسلة الضعيفة (3477) ضعيف الجامع الصغير (2680)]

''حسد ایمان کو اس طرح خراب کر دیتا ہے جیسے صبر (بوٹی) شہد کو خراب کر دیتی ہے۔''

مسواک نصف ایمان ہے

(49) ﴿ السِّوَاكُ نِصْفُ الْإِيْمَانِ وَالْوُضُوْءُ نِصْفُ الْإِيْمَانِ ﴾

''مسواک نصف ایمان اور وضوء نصف ایمان ہے۔''

صبر کا ایمان میں درجہ

(50) ﴿ الصَّبْرُ مِنَ الْإِيْمَانِ بِمَنْزِلَةِ الرَّأْسِ مِنَ الْجَسَدِ ﴾

''ایمان میں صبر کا وہی مقام ہے جو جسم میں سر کا ہے۔''

یقین مکمل ایمان ہے

(51) ﴿ الصَّبْرُ نِصْفُ الْإِيْمَانِ وَالْيَقِيْنُ الْإِيْمَانُ كُلُّهُ ﴾

''صبر نصف ایمان جبکہ یقین مکمل ایمان ہے۔''

48- [ضعیف : المقاصد الحسنة (1/103) كشف الخفاء (1/356) ضعيف الجامع الصغير (2782) الضعيفة (3523) علامہ حوت رقمطراز ہیں کہ امام مناویؒ نے کہا ہے کہ اس میں ایک راوی مجہول ہے اور حافظ عراقیؒ نے کہا ہے کہ اس کی سند ضعیف ہے۔[أسنى المطالب (1/129)]

49- [ضعیف : ضعيف الجامع الصغير (3363)]

50- [ضعيف جدا : تذكرة الموضوعات للفتنى (1/189) السلسلة الضعيفة (3793) ضعيف الجامع الصغير (3535)]

51- [ضعيف : ضعيف الجامع الصغير (3536) المصنوع فى معرفة الحديث الموضوع (1/218) كشف الخفاء (2/396)]

قتل وذبح کرنے میں سب سے نرم

(52) ﴿أَعَفُّ النَّاسِ قِتْلَةً أَهْلُ الْإِيْمَانِ﴾

''قتل (اور ذبح) کرنے میں لوگوں میں سب سے زیادہ نرم اہل ایمان ہیں۔''

نماز ایمان کا ستون ہے

(53) ﴿الصَّلَاةُ عِمَادُ الْإِيْمَانِ وَالْجِهَادُ سِنَامُ الْعَمَلِ وَالزَّكَاةُ بَيْنَ ذٰلِكَ﴾

''نماز ایمان کا ستون اور جہاد عمل کی کوہان ہے اور زکوۃ ان دونوں کے درمیان ہے۔''

اُونی لباس پہننے سے ایمانی مٹھاس

(54) ﴿عَلَيْكُمْ بِلِبَاسِ الصُّوْفِ تَجِدُوْا حَلَاوَةَ الْإِيْمَانِ فِيْ قُلُوْبِكُمْ﴾

''اُونی لباس کو لازم پکڑو، تم اپنے دلوں میں ایمان کی مٹھاس پاؤ گے۔''

علم ایمان کا ستون ہے

(55) ﴿الْعِلْمُ حَيَاةُ الْإِسْلَامِ وَعِمَادُ الْإِيْمَانِ﴾

52- [ضعیف : النافلة فی الأحادیث الضعیفة والباطلة (10/1) ابن الجارود (840) ابو داود (2666) ابو یعلی (4973) بیہقی (71/9)]

53- [ضعیف : ضعیف الجامع الصغیر (٣٥٦٥) کنز الاعمال (278/1) موسوعة أطراف الحدیث (164948)]

54- [موضوع : ضعیف الجامع الصغیر (3790) امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔ (48/3) امام سیوطیؒ اور امام شوکانیؒ نے بھی اسے اپنی اپنی موضوع روایات پر مشتمل کتاب میں ذکر کیا ہے۔[اللآلی المصنوعة (223/2) الفوائد المجموعة (192/1)]

''علم اسلام کی حیات اور ایمان کا ستون ہے۔''

ایمان کی موجودگی میں کوئی چیز بھی نقصان نہیں دیتی

(56) ﴿كَمَا لَا يَنْفَعُ مَعَ الشِّرْكِ شَيْءٌ كَذَلِكَ لَا يَضُرُّ مَعَ الْإِيْمَانِ شَيْءٌ﴾

''جیسے شرک کی موجودگی میں کوئی چیز نفع نہیں دیتی اسی طرح ایمان کی موجودگی میں کوئی چیز نقصان نہیں دیتی۔''

ایمان کی بنیاد تقویٰ ہے

(57) ﴿لِكُلِّ شَيْءٍ أُسٌّ وَأُسُّ الْإِيْمَانِ الْوَرَعُ﴾

''ہر چیز کی کوئی بنیاد ہوتی ہے اور ایمان کی بنیاد تقویٰ ہے۔''

ایمان کا خلاصہ نماز ہے

(58) ﴿لِكُلِّ شَيْءٍ صَفْوَةٌ وَصَفْوَةُ الْإِيْمَانِ الصَّلَاةُ وَصَفْوَةُ الصَّلَاةِ التَّكْبِيْرَةُ الْأُوْلَى﴾

''ہر چیز کا ایک خلاصہ ہوتا ہے اور ایمان کا خلاصہ نماز ہے اور نماز کا خلاصہ تکبیر تحریمہ ہے۔''

55- [ضعیف جدا : السلسلة الضعيفة (3942) ضعيف الجامع الصغير (3872)]

56- [ضعیف : الموضوعات لابن الجوزي (1/ 136) كنز العمال (1/ 68) الفوائد المجموعة للشوكاني (1/ 224) اللآلي المصنوعة (1/ 46) ضعيف الجامع الصغير (4276) الضعيفة (4125)]

57- [موضوع : السلسلة الضعيفة (1913) ضعيف الجامع الصغير (4719)]

58- [ضعیف : مجمع الزوائد (1/ 293) السلسلة الضعيفة (4323) ضعيف الجامع الصغير (4736)]

کامل مومن وہ ہے جو آزمائش کو نعمت سمجھے

(59) ﴿لَيْسَ بِمُؤْمِنٍ مُسْتَكْمِلَ الْإِيْمَانِ مَنْ لَمْ يَعُدَّ الْبَلَاءَ نِعْمَةً وَ الرَّخَاءَ مُصِيْبَةً﴾

''کسی بھی مومن کا ایمان اس وقت تک کامل نہیں ہوتا جب تک وہ آزمائش کو نعمت اور خوشحالی کو مصیبت نہ سمجھے۔''

ایمان قمیص کی مانند ہے

(60) ﴿مَثَلُ الْإِيْمَانِ مَثَلُ الْقَمِيْصِ تَقْمِصُهُ مَرَّةً وَ تَنْزِعُهُ مَرَّةً﴾

''ایمان کی مثال قمیص کی مانند ہے، تم اسے پہن بھی لیتے ہو اور اتار بھی دیتے ہو۔''

شرابی سے ایمان نکال لیا جاتا ہے

(61) ﴿مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ نَزَعَ اللّٰهُ مِنْهُ الْإِيْمَانَ كَمَا يَخْلَعُ الْإِنْسَانُ الْقَمِيصَ مِنْ رَأْسِهِ﴾

''جو شخص شراب پیتا ہے اللہ تعالیٰ اس سے اس طرح ایمان نکال لیتے ہیں جیسے انسان قمیص اپنے سر کی جانب سے اتار دیتا ہے۔''

59- [موضوع : ضعيف الجامع الصغير (4887) مجمع الزوائد (52/1) السلسلة الضعيفة (4374)]

60- [**ضعيف** : ضعيف الجامع الصغير (5235) كنز العمال (262/1)]

61- [**ضعيف** : السلسلة الضعيفة (1274) كنز العمال (314/5) ضعيف الجامع الصغير (5610)]

صبح کے وقت نماز فجر کے لیے جانے والا...

(62) ﴿ مَنْ غَدَا اِلٰى صَلَاةِ الصُّبْحِ غَدَا بِرَايَةِ الْاِيْمَانِ وَ مَنْ غَدَا اِلَى السُّوْقِ غَدَا بِرَايَةِ اِبْلِيْسَ ﴾

''جو شخص صبح کے وقت نماز فجر کے لیے گیا وہ ایمان کا جھنڈا تھامے ہوئے ہے اور جو صبح کے وقت بازار کی طرف گیا وہ ابلیس کا جھنڈا تھامے ہوئے ہے۔''

مدینہ دارالایمان ہے

(63) ﴿ اَلْمَدِيْنَةُ قُبَّةُ الْاِسْلَامِ وَ دَارُ الْاِيْمَانِ ﴾

''مدینہ قبۃ الاسلام اور دارالایمان ہے۔''

حقیقت ایمان تک رسائی زبان کو روکے بغیر ممکن نہیں

(64) ﴿ لَا يَبْلُغُ الْعَبْدُ حَقِيْقَةَ الْاِيْمَانِ حَتّٰى يَخْزُنَ مِنْ لِسَانِهِ ﴾

''بندہ اس وقت تک ایمان کی حقیقت تک نہیں پہنچ سکتا جب تک وہ اپنی زبان کو نہ روکے۔''

افضل ایمان ہجرت ہے

(65) ﴿ قِيْلَ: فَاَيُّ الْاِيْمَانِ اَفْضَلُ ؟ قَالَ : اَلْهِجْرَةُ ﴾

62- [ضعیف : ضعيف الجامع الصغير (5711) ا۔مسند الجامع (73/61) كنز العمال (366/7) مشكاة المصابيح (640)]

63- [ضعیف : ضعيف الترغيب والترهيب (769) ضعيف الجامع الصغير (5912) كنز العمال (230/12)]

64- [ضعیف : السلسلة الضعيفة (2027) مجمع الزوائد (302/10) ضعيف الجامع الصغير (6321) ضعيف الترغيب (127/2) كنز العمال (554/3)]

''رسول اللہ ﷺ سے کسی نے دریافت کیا کہ افضل ایمان کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا ''ہجرت''۔

صاحب ایمان وہ ہے جو بکثرت اللہ کا ذکر کرے

(66) ﴿ مَنْ لَمْ يُكْثِرْ ذِكْرَ اللّٰهِ فَقَدْ بَرِئَ مِنَ الْاِيْمَانِ ﴾

''جو بکثرت اللہ تعالیٰ کا ذکر نہیں کرتا وہ ایمان سے خارج ہے۔''

حیاء کے بغیر ایمان نہیں

(67) ﴿ لَا اِيْمَانَ لِمَنْ لَا حَيَاءَ لَهُ ﴾

''جس میں حیاء نہیں اس کا کوئی ایمان نہیں۔''

غیبت اور چغلی ایمان کو ختم کر دیتے ہیں

(68) ﴿ الْغِيْبَةُ وَ النَّمِيْمَةُ تَحُتَّانِ الْاِيْمَانَ كَمَا يَعْضُدُ الرَّاعِي الشَّجَرَ ﴾

''غیبت اور چغلی ایمان کو یوں جھاڑ دیتے ہیں جیسے چرواہا (جانوروں کے لیے) درخت کے پتے جھاڑتا ہے۔''

65- [ضعیف : مجمع الزوائد (29/1) كنز العمال (26/1) المسند الجامع (52/33)]

66- [موضوع : السلسلة الضعيفة (5120) ضعيف الترغيب والترهيب (911) امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں محمد بن سہل (عن مؤمل) راوی ہے، اس کے متعلق میزان میں ہے کہ وہ مؤمل سے موضوعات بیان کیا کرتا تھا اور اگر وہ ابن مہاجر ہو تو وہ بھی ضعیف ہے۔ [مجمع الزوائد (82/10)]

67- [ضعيف : ضعيف الترغيب والترهيب (1588) كتاب الأدب : باب الترغيب في الحياء، موضع أوهام الجمع للخطيب بغدادي (52/2) كشف الخفاء (375/2)]

68- [ضعيف : السلسلة الضعيفة (5204) ضعيف الترغيب والترهيب (1694)]

وطن سے محبت ایمان کا حصہ ہے

(69) ﴿ حُبُّ الْوَطْنِ مِنَ الْاِیْمَانِ ﴾

''وطن سے محبت ایمان کا حصہ ہے۔''

بلی سے محبت ایمان کا حصہ ہے

(70) ﴿ حُبُّ الْهِرَّةِ مِنَ الْاِیْمَانِ ﴾

''بلی سے محبت ایمان کا حصہ ہے۔''

ایمان میں کمی بیشی کفر ہے

(71) ﴿ اَلْاِیْمَانُ مُثْبَتٌ فِی الْقَلْبِ کَالْجِبَالِ الرَّوَاسِی وَ زِیَادَتُهُ وَ نَقْصُهُ کُفْرٌ ﴾

''ایمان مضبوط پہاڑوں کی مانند دل میں جاگزیں ہوتا ہے، اس میں کمی بیشی کفر ہے۔''

ایمان میں زیادتی کفر اور کمی شرک ہے

(72) ﴿ جَاءَ وَفْدُ ثَقِیْفَ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ !

69- [موضوع : المقاصد الحسنة (100/1) موضوعات للصغانی (2/1) الدرر المنتثرة (9/1) تذكرة الموضوعات (11/1) المصنوع فی معرفة الحدیث الموضوع (91/1) السلسلة الضعیفة (36)]

70- [موضوع : المصنوع فی معرفة الحدیث الموضوع (91/1) كشف الخفاء (347/1) الموضوعات للصغانی (ص : 2) أسنى المطالب فی أحادیث مختلفة المراتب (ص : 123)]

71- [موضوع : السلسلة الضعیفة (464)]

الْاِیْمَانُ یَزِیْدُ وَ یَنْقُصُ ؟ قَالَ : لَا ، الْاِیْمَانُ مُکْمِلٌ فِی الْقَلْبِ زِیَادَتُهُ کُفْرٌ وَنُقْصَانُهُ شِرْکٌ ﴾

”وفد ثقیف نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر دریافت کیا کہ کیا ایمان میں کمی بیشی ہوتی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا ”نہیں، ایمان دل میں مکمل ہے، اس میں زیادتی کفر اور اس میں کمی شرک ہے۔“

ایمان میں کمی بیشی نہیں ہوتی

(73) ﴿ الْاِیْمَانُ لَا یَزِیْدُ وَ لَا یَنْقُصُ ﴾

”نہ تو ایمان زیادہ ہوتا ہے اور نہ ہی کم۔“

کامل مومن وہ ہے جو مذاق میں بھی جھوٹ نہ بولے

(74) ﴿ لَا یُؤْمِنُ الرَّجُلُ الْاِیْمَانَ کُلَّهُ حَتّٰی یَدَعَ الْکَذِبَ فِی الْمِزَاحِ وَ الْمِرَاءِ وَ اِنْ کَانَ صَادِقًا ﴾

”آدمی اس وقت تک مکمل ایمان والا نہیں ہو سکتا جب تک مذاق میں بھی جھوٹ نہ چھوڑ دے اور جھگڑا نہ چھوڑ دے خواہ وہ (اپنی بات میں) سچا ہی کیوں نہ ہو۔“

72- [موضوع : تخریج الطحاویة للألبانی (ص : 378)]

73- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث موضوع ہے۔[الموضوعات لابن الجوزی (132/1) امام سیوطیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت موضوع ہے، اسے احمد بن عبداللہ الشیبانی نے وضع کیا ہے۔[اللآلی المصنوعة (42/1)] مزید دیکھئے: أحادیث لا تصح (ص : 1) اللآلی المنثورة فی الأحادیث المشهورة (ص : 32)]

74- [ضعیف : الایمان لابن سلام ، بتحقیق علامہ البانی (ص : 30) کشف الخفاء (143/2)]

ایمان میں شک سے اعمال کی بربادی

(75) ﴿ مَنْ شَكَّ فِي إِيْمَانِهِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهُ وَ هُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِيْنَ ﴾

”جس نے اپنے ایمان میں شک کیا اس کے عمل برباد ہو گئے اور وہ آخرت میں خسارہ پانے والوں میں سے ہوگا۔“

ایک آدمی کو مسلمان کرنے والا جنتی ہے

(76) ﴿ مَنْ أَسْلَمَ عَلَى يَدَيْهِ رَجُلٌ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ ﴾

”جس کے ہاتھ پر ایک آدمی مسلمان ہو گیا اس کے لیے جنت واجب ہو گئی۔“

ان شاء اللہ کہہ کر صاحبِ ایمان ہونے کا اظہار

(77) ﴿ مَنْ قَالَ أَنَا مُؤْمِنٌ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ فَلَيْسَ لَهُ فِي الْإِسْلَامِ نَصِيْبٌ ﴾

75- [**موضوع** : امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث ثابت نہیں۔[الموضوعات (136/1)] امام سیوطیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں غنیم راوی قابل حجت نہیں۔[اللآلی المصنوعة (45/1)] امام شوکانیؒ نے کہا ہے کہ یہ روایت موضوع ہے۔[الفوائد المجموعة (453/1) مزید دیکھئے: تنزیه الشریعة المرفوعة (156/1)]

76- [**ضعیف جدا** : ضعیف الجامع الصغیر (5415) امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ امام ابن معینؒ نے کہا کہ یہ حدیث کچھ حیثیت نہیں رکھتی۔[الموضوعات (137/1)] امام صغانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[تذكرة الموضوعات للفتنی (ص : 11) المصنوع (ص : 177) اللآلی المصنوعة (47/1)]

77- [**موضوع** : امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ اسے ابن تیم نے وضع کیا ہے۔[الموضوعات (135/1)] امام سیوطیؒ نے بھی یہی ذکر فرمایا ہے۔[اللآلی المصنوعة (44/1)] امام شوکانیؒ نے بھی اسے موضوع قرار دیا ہے۔[الفوائد المجموعة (453/1)] مزید دیکھئے: [تنزیه الشریعة المرفوعة (156/1)]

''جس نے کہا ان شاء اللہ میں مومن ہوں تو اسلام میں اس کا کوئی حصہ نہیں۔''

کامل مومن کی علامت

(78) ﴿ إِنَّ مِنْ تَمَامِ إِيْمَانِ الْعَبْدِ أَنْ يَسْتَثْنِيَ فِيْ كُلِّ حَدِيْثِهِ ﴾

''کامل مومن وہ ہے جو اپنی ہر بات میں ان شاء اللہ کہے۔''

سچا مومن نہیں تو سچا کافر

(79) ﴿ مَنْ لَمْ يَكُنْ مُؤْمِنًا حَقًّا فَهُوَ كَافِرٌ حَقًّا ﴾

''جو سچا مومن نہیں وہ سچا کافر (ضرور) ہے۔''

قابل رشک مومن دبلا پتلا

(80) ﴿ أَغْبَطُ أَوْلِيَائِيْ عِنْدِيْ مَنْزِلَةً رَجُلٌ مُؤْمِنٌ خَفِيْفُ الْحَاذِ ذُوْ حَظٍّ مِنْ صَلَاةٍ ﴾

78- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث صحیح نہیں۔[الموضوعات (135/1)] امام ہرویؒ نے اسے منکر کہا ہے۔[المصنوع (ص : 68)] امام سیوطیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں معارک راوی منکر الحدیث اور متروک ہے۔[اللآلی المصنوعة (45/1)] امام شوکانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 453) امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں عبداللہ بن سعید راوی ضعیف ہے۔[مجمع الزوائد (328/4)] مزید دیکھئے: [تنزیه الشريعة المرفوعة (158/1) كنز العمال (55/3)]

79- [موضوع : تذكرة الموضوعات (ص : 11) تنزيه الشريعة المرفوعة (161/1) كنز العمال (82/1)]

80- [ضعیف : حافظ عراقیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کو ترمذی اور ابن ماجہ نے روایت کیا ہے اور دونوں کی سندیں ضعیف ہیں۔[تخريج الاحياء (425/7)] امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث رسول اللہ ﷺ سے ثابت نہیں۔[العلل المتناهية (636/2)] شیخ البانیؒ نے بھی اسے ضعیف کہا ہے۔[ضعيف الترغيب (1864)]

''میرے نزدیک مقام ومرتبہ کے لحاظ سے میرے اولیاء میں سے سب سے زیادہ قابل رشک وہ مومن ہے جو دُبلا پتلا ہے اور نماز کے وافر حصے کو پانے والا ہے۔''

مومن کے خوف ورجا کا وزن

(81) ﴿ لَوْ وُزِنَ خَوْفُ الْمُؤْمِنِ وَرَجَاءُهُ لَا عْتَدَلَا ﴾

''اگر مومن کے خوف اور اس کی امید کا وزن کیا جائے تو دونوں برابر ہو جائیں۔''

(82) ﴿ مَنِ انْتَهَرَ صَاحِبَ بِدْعَةٍ مَلَأَ اللّٰهُ قَلْبَهُ أَمْنًا وَ إِيْمَانًا ﴾

''جو کسی بدعتی کو جھڑکتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے دل کو امن اور ایمان سے بھر دیتا ہے۔''

81- [موضوع : امام سیوطیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی کوئی اصل نہیں۔[الدرر المنتثرة فی الأحادیث المشتهرة (ص : 16) امام سخاویؒ نے فرمایا ہے کہ یہ مرفوعاً ثابت نہیں۔[المقاصد الحسنة (ص : 555)] امام شوکانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی کوئی اصل نہیں۔[الفوائد المجموعة (ص : 105)] مزید دیکھئے:[کشف الخفاء (166/2) تنزیه الشریعة المرفوعة (494/2) تذکرة الموضوعات (ص : 11) کنز العمال (534/8) أسنی المطالب فی أحادیث مختلفة المراتب (237/1) احادیث القصاص لابن تیمیة (ص : 86) المصنوع فی معرفة الحدیث الموضوع (ص : 150) احیاء علوم الدین (86/1) الاحادیث والآثار التی تکلم علیها شیخ الاسلام ابن تیمیة (ص : 43)]

82- [موضوع : امام عجلونیؒ نے نقل فرمایا ہے کہ ملا علی قاریؒ نے اسے موضوع قرار دیا ہے۔[کشف الخفاء (235/2)] حافظ عراقیؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[تخریج أحادیث الاحیاء (278/4)] امام ہرویؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[المصنوع فی معرفة الحدیث الموضوع (ص : 176)] علامہ طاہر پٹنی نے بھی اسے موضوع ہی قرار دیا ہے۔[تذکرة الموضوعات (ص : 15)] مزید دیکھئے: الاحادیث والآثار التی تکلم علیها شیخ الاسلام ابن تیمیة (ص : 45)]

عقائد سے متعلقہ متفرق روایات

اللہ نے اپنا نفس کس چیز سے پیدا کیا؟

(83) ﴿إِنَّ اللّٰهَ خَلَقَ خَيْلًا وَ أَجْرَاهَا فَعَرِقَتْ وَ خَلَقَ نَفْسَهُ مِنْ ذَالِكَ الْعَرَقِ﴾

''اللہ تعالیٰ نے گھوڑا پیدا کیا اور اسے دوڑایا، اسے پسینہ آگیا تو اللہ تعالیٰ نے اس پسینے سے اپنا نفس پیدا کیا۔''

مخلوق اور اللہ کے درمیان ستر ہزار پردے

(84) ﴿بَيْنَ اللّٰهِ وَ بَيْنَ الْخَلْقِ سَبْعُوْنَ أَلْفَ حِجَاب﴾

''اللہ اور مخلوق کے درمیان ستر ہزار پردے ہیں۔''

چھ سو امتیں سمندر میں

(85) ﴿خَلَقَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ أَلْفَ أُمَّةٍ مِنْهَا سِتُّمِائَةٍ فِي الْبَحْرِ وَ أَرْبَعُمِائَةٍ فِي الْبَرِّ﴾

83- [منکر : امام سیوطیؒ نے اس روایت کو منکر قرار دیا ہے۔[اللآلی المصنوعة فی الأحادیث الموضوعة (32/1)]

84- [موضوع : امام سیوطیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی کوئی اصل نہیں، اسے بیان کرنے میں حبیب راوی منفرد ہے اور وہ حدیثیں وضع کیا کرتا تھا۔[اللآلی المصنوعة فی الاحادیث الموضوعة (21/1)] امام شوکانیؒ نے بھی اسے موضوعات کے ضمن میں ہی ذکر کیا ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 442)] مزید دیکھئے: موضوع اوهام الجمع (12/2) تنزیه الشریعة المرفوعة (146/1)]

''اللہ تعالیٰ نے ایک ہزار امتیں پیدا کی ہیں، ان میں سے چھ سو سمندر میں ہیں اور چار سو خشکی میں۔''

دل رب کا گھر

(86) ﴿ اَلْقَلْبُ بَيْتُ الرَّبِّ ﴾

''دل پروردگار کا گھر ہے۔''

اللہ کی ذات کے بارے میں مت سوچو

(87) ﴿ تَفَكَّرُوْا فِيْ كُلِّ شَيْءٍ وَلَا تَفَكَّرُوْا فِيْ ذَاتِ اللّٰهِ تَعَالَى ﴾

''ہر چیز کے بارے میں سوچو مگر اللہ کی ذات کے بارے میں مت سوچو۔''

ساری مخلوق اللہ کا کنبہ

(88) ﴿ اَلْخَلْقُ كُلُّهُمْ عِيَالُ اللّٰهِ وَ أَحَبُّهُمْ إِلَيْهِ أَنْفَعُهُمْ لِعِيَالِهِ ﴾

''ساری مخلوق اللہ کا کنبہ ہے اور ان میں اللہ کا سب سے محبوب وہ ہے جو اس کے

85- [موضوع : امام سیوطیؒ نے اسے موضوع کہا ہے ۔ [اللآلي المصنوعة (75/1)] امام شوکانیؒ نے نقل فرمایا ہے کہ امام ابن حبانؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 458)] امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں عبید بن واقد قیسی راوی ضعیف ہے۔[مجمع الزوائد (624/7)]

86- [موضوع : امام ابن تیمیہؒ نے فرمایا ہے کہ یہ بات نبی کریم ﷺ کا کلام نہیں۔[أحاديث القصاص لابن تيمية (ص : 69)] امام زرکشیؒ، امام سخاویؒ اور امام شوکانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی کوئی اصل نہیں۔[المصنوع في معرفة الحديث الموضوع (ص : 131) المقاصد الحسنه (ص : 492) الفوائد المجموعة (ص : 102)] مزید دیکھئے: تنزيه الشريعة المرفوعة (155/1) كشف الخفاء (99/2)]

87- [ضعيف : ضعيف الجامع الصغير (2472)]

کہنے کے لیے سب سے زیادہ نفع مند ہے۔''

عورتیں نہ ہوتیں تو اللہ کی عبادت ہوتی

(89) ﴿ لَوْلَا النِّسَاءُ لَعُبِدَ اللّٰهُ حَقًّا ﴾

''اگر عورتیں نہ ہوتیں تو اللہ تعالیٰ کی کما حقہ عبادت کی جاتی۔''

عورتیں نہ ہوتیں تو مرد جنت میں داخل ہوتے

(90) ﴿ لَوْلَا الْمَرْأَةُ لَدَخَلَ الرَّجُلُ الْجَنَّةَ ﴾

''اگر عورت نہ ہوتی تو مرد جنت میں داخل ہوتے۔''

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے والدین کا زندہ ہونا

88- [ضعیف : امام سیوطیؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[الدرر المنتشرة فی الاحادیث المشهورة (ص : 10) امام زرکشیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں یوسف بن عطیہ راوی متروک ہے۔[اللآلی المنثورة فی الأحادیث المشهورة (ص : 195)] امام ہیثمیؒ نے بھی اسی راوی کو متروک کہا ہے۔[مجمع الزوائد (191/8)] شیخ البانیؒ نے بھی اسے ضعیف کہا ہے۔[السلسلة الضعیفة (1900)]

89- [لا اصل لہ : امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی کوئی اصل نہیں۔[الموضوعات (255/2)] امام شوکانیؒ نے نقل فرمایا ہے کہ اس کی سند میں دو متروک اور ایک منکر راوی ہے اور امام ابن عدیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث منکر ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 199) مزید دیکھیے: اللآلی المصنوعة (134/2) کشف الخفاء (165/2) تنزیه الشریعة المرفوعة (247/2)]

90- [ضعیف :امام شوکانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں بشر بن حسین راوی متروک ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 199)] امام سیوطیؒ نے بھی یہی فرمایا ہے کہ اس میں بشر متروک ہے۔[اللآلی المصنوعة (134/2)] حافظ ابن عراق نے کہا ہے کہ بشر متروک ہی نہیں بلکہ کذاب ووضاع بھی ہے۔[تنزیه الشریعة المرفوعة (247/2)]

(91) ﴿ إِحْيَاءُ أَبَوَى النَّبِيِّ ﷺ حَتَّى آمَنَا بِهِ ﴾

''نبی کریم ﷺ کے والدین زندہ ہوئے حتی کہ آپ ﷺ پر ایمان لے آئے۔''

قلم کے بعد دواۃ کی تخلیق

(92) ﴿ أَوَّلُ مَا خَلَقَ اللّٰهُ الْقَلَمَ ثُمَّ خَلَقَ النُّوْنَ وَهِيَ الدَّوَاةُ وَذٰلِكَ فِيْ قَوْلِ اللّٰهِ تَعَالَى ((نٓ وَ الْقَلَمِ وَ مَا يَسْطُرُوْنَ)) ﴾

''سب سے پہلے اللہ تعالیٰ نے قلم پیدا کیا پھر نون کو پیدا کیا اور وہ دواۃ ہے۔ اللہ تعالیٰ کے اس فرمان '' نٓ والقلم وما یسطرون '' میں یہی مذکور ہے۔''

آدم علیہ السلام نے محمد ﷺ کا وسیلہ پکڑا

(93) ﴿ لَمَّا اقْتَرَفَ آدَمُ الْخَطِيْئَةَ قَالَ يَا رَبِّ ! أَسْأَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ ﷺ لِمَا غَفَرْتَ لِيْ فَقَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ يَا آدَمُ وَ كَيْفَ عَرَفْتَ مُحَمَّدًا ﷺ وَلَمْ

91- [ضعیف : امام سیوطیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند ضعیف ہے۔[الدرر المنتثرة فی الأحادیث المشتهرة (ص : 23) امام سخاویؒ نے نقل فرمایا ہے کہ امام بیہقیؒ نے فرمایا کہ اس کی سند میں بہت سے مجہول راوی ہیں اور امام ابن کثیرؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث بہت زیادہ منکر ہے۔[المقاصد الحسنة (ص : 67)] امام شوکانیؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 91)] مزید دیکھئے: [کشف الخفاء (59/1) تذکرة الموضوعات (ص : 87) اللآلی المنثورة فی الأحادیث المشهورة (ص : 174)]

92- [موضوع :امام سیوطیؒ نے نقل فرمایا ہے کہ امام ابن عدیؒ نے اس روایت کو باطل قرار دیا ہے اور میزان میں ہے کہ ابن عدی نے سچ کہا ہے کہ یہ حدیث باطل ہے۔[اللآلی المصنوعة فی الأحادیث الموضوعة (120/1) امام عجلونیؒ اور امام شوکانیؒ نے اس روایت کو اپنی اپنی موضوع روایات پر مشتمل کتب میں نقل کیا ہے۔[کشف الخفاء (264/1) الفوائد المجموعة فی الأحادیث الموضوعة (ص : 478)] شیخ البانیؒ نے بھی اس روایت کو باطل قرار دیا ہے۔[السلسلة الضعیفة (1253)]

أَخْلُقْهُ ؟ قَالَ يَا رَبِّ لَمَّا خَلَقْتَنِي بِيَدِكَ وَ نَفَخْتَ فِيَّ مِنْ رُوْحِكَ رَفَعْتُ رَأْسِي فَرَأَيْتُ عَلَى قَوَائِمِ الْعَرْشِ مَكْتُوْبًا : لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ فَعَلِمْتُ أَنَّكَ لَمْ تُضِفْ إِلَى اسْمِكَ إِلَّا أَحَبَّ الْخَلْقِ إِلَيْكَ ، فَقَالَ اللّٰهُ صَدَقْتَ يَا آدَمُ ! إِنَّهُ لَأَحَبُّ الْخَلْقِ إِلَيَّ ادْعُنِي فَقَدْ غَفَرْتُ لَكَ وَ لَوْلَا مُحَمَّدٌ ﷺ مَا خَلَقْتُكَ ﴾

''جب آدم علیہ السلام نے گناہ کا ارتکاب کیا تو کہا اے پروردگار! میں محمد ﷺ کے حق کا واسطہ دے کر تجھ سے سوال کرتا ہوں مجھے معاف فرما دے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اے آدم! تو نے محمد (ﷺ) کو کیسے جانا، میں نے تو اسے ابھی پیدا بھی نہیں کیا؟ آدم علیہ السلام نے کہا کہ پروردگار! جب تو نے مجھے اپنے ہاتھ سے بنایا اور میرے اندر اپنی روح پھونکی تو میں نے اپنا سر اٹھایا تو دیکھا کہ عرش کے پایوں پر لکھا ہوا ہے ''لا الـه الا اللـه محمد رسول الله'' مجھے معلوم ہو گیا کہ تو نے اپنے نام کے ساتھ جس کا اضافہ کیا ہے وہ مخلوق میں تجھے سب سے زیادہ محبوب ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اے آدم! تو نے سچ کہا ہے۔ یقیناً مخلوق میں مجھے وہ سب سے زیادہ محبوب ہے لہٰذا تو مجھے اس کا واسطہ دے کر پکار، بلاشبہ میں نے تمہیں معاف کر دیا ہے اور اگر محمد (ﷺ) نہ ہوتا تو میں تجھے پیدا ہی نہ کرتا۔''

داود علیہ السلام نے اپنے آباؤ اجداد کا وسیلہ پکڑا

(94) ﴿ قَالَ دَاوُدُ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَسْئَلُكَ بِحَقِّ آبَائِي إِبْرَاهِيْمَ وَ إِسْحٰقَ وَ

93- [موضوع : امام ابن تیمیہؒ نے اس روایت کو موضوع قرار دیا ہے۔ [الأحاديث والآثار الذى تكلم عليها شيخ الاسلام ابن تيمية (ص : 19) شیخ البانیؒ نے بھی اسے موضوع قرار دیا ہے۔ [السلسلة الضعيفة (25)] مزید دیکھئے: مستدرك حاكم (4228) كنز العمال (455/11) جامع الأحاديث القدسية (951)]

يَعْقُوبَ ﴾

''داؤد علیہ السلام نے فرمایا کہ اے اللہ ! میں تجھ سے اپنے آباء ابراہیم ، اسحٰق اور یعقوب کے واسطے سے سوال کرتا ہوں ۔''

میرا وسیلہ پکڑو

(95) ﴿ إِذَا سَأَلْتُمُ اللّٰهَ فَاسْئَلُوْا بِجَاهِيْ ﴾

''جب تم اللہ تعالیٰ سے سوال کرو تو میرے مقام و مرتبہ کے وسیلہ سے سوال کرو ۔''

سب سے پہلے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نور کی تخلیق

(96) ﴿ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ! بِأَبِيْ أَنْتَ وَ أُمِّيْ أَخْبِرْنِيْ عَنْ أَوَّلِ شَيْءٍ خَلَقَهُ اللّٰهُ تَعَالَى قَبْلَ الْاَشْيَاءِ ، قَالَ : يَا جَابِرُ اِنَّ اللّٰهَ خَلَقَ قَبْلَ الْأَشْيَاءِ نُوْرَ نَبِيِّكَ مِنْ نُوْرِهٖ ، فَجَعَلَ ذَالِكَ النُّوْرُ يَدُوْرُ بِالْقُدْرَةِ حَيْثُ شَاءَ اللّٰهُ وَلَمْ يَكُنْ فِيْ ذَالِكَ الْوَقْتِ لَوْحٌ وَلَا قَلَمٌ وَ لَا جَنَّةٌ وَ لَا نَارٌ وَ لَا مَلَكٌ وَ لَا سَمَاءٌ وَ لَا أَرْضٌ وَ لَا شَمْسٌ وَ لَا قَمَرٌ وَ لَا جِنِّيٌّ وَلَا اِنْسِيٌّ ﴾

''حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں ، مجھے اس پہلی چیز کے متعلق بتائیے جسے اللہ تعالیٰ نے تمام

94- [ضعیف جدا : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں علی بن زید راوی ضعیف ہے ۔[مجمع الزوائد (370/8)] شیخ البانیؒ نے بھی اسے ضعیف کہا ہے ۔[السلسلة الضعيفة (335)] مزید دیکھئے: جامع الأحاديث القدسية (ص : 55)]

95- [موضوع : امام ابن تیمیہؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث جھوٹ ہے ۔[مجموع الفتاوى (319/1)] شیخ البانیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث باطل ہے اس کی کوئی اصل نہیں ۔[التوسل (ص : 117)]

اشیاء سے پہلے پیدا کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ اے جابر! اللہ تعالیٰ نے تمام چیزوں سے پہلے تیرے نبی کے نور کو اپنے نور سے پیدا کیا اور اس نور کو ایسی قوت دے دی کہ وہ اپنی قدرت سے جہاں اللہ چاہتے گھومتا پھرتا اور اس وقت نہ لوح محفوظ تھی نہ قلم، نہ جنت نہ جہنم، نہ فرشتہ نہ زمین و آسمان، نہ شمس و قمر اور نہ ہی جنات و انسان۔''

نور من نور اللہ

(97) ﴿أَنَا مِنْ نُوْرِ اللّٰهِ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ مِنِّیْ وَ الْخَیْرُ فِیَّ وَ فِیْ أُمَّتِیْ إِلَی یَوْمِ الْقِیَامَةِ﴾

''میں اللہ کے نور سے (ایک نور) ہوں اور مومن مجھ سے ہیں۔ خیر مجھ میں اور میری امت میں تا قیامت ہے۔''

آدم علیہ السلام پانی اور مٹی کے درمیان

(98) ﴿کُنْتُ نَبِیًّا وَ آدَمُ بَیْنَ الْمَاءِ وَ الطِّیْنِ﴾

96- [موضوع : آثار المرفوعة فی الأخبار الموضوعة (ص : 42) کشف الخفاء (265/1) سلسلة الأحاديث الواهية (ص : 155)]

97- [موضوع : حافظ ابن حجرؒ نے اس روایت کو غیر معروف کہا ہے۔ علامہ طاہر پٹنی نے اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر کیا ہے۔ [تذکرة الموضوعات (ص : 86)] شیخ البانی ؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی کوئی اصل نہیں۔ [السلسلة الضعيفة (30)] مزید دیکھئے: المصنوع فی معرفة الحديث الموضوع (ص : 99) أسنى المطالب فی أحاديث مختلفة المراتب (317) المقاصد الحسنة (ص : 336)]

98- [لا اصل لـه : امام سیوطیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی کوئی اصل نہیں۔ [الدرر المنتثرة فی الأحاديث المشتهرة (ص : 15)] امام ابن تیمیہؒ نے فرمایا ہے کہ یہ لفظ جھوٹ اور باطل ہیں۔ [احاديث القصاص لابن تيمية (ص : 87)] شیخ حوت نے اسے موضوع کہا ہے۔ [أسنى المطالب (ص : 222)] مزید دیکھئے: اللآلی المنثورة فی الأحاديث المشهورة (ص : 172) المصنوع فی معرفة الحديث الموضوع (ص : 142) المقاصد الحسنة (ص : 521) السلسلة الضعيفة (302)]

''میں اس وقت بھی نبی تھا جب آدم علیہ السلام ابھی پانی اور مٹی کے درمیان تھے۔''

رسول ﷺ اندھیرے میں بھی روشنی کی مانند دیکھتے

(99) ﴿كَانَ ﷺ يَرَى فِي الظُّلْمَةِ كَمَا يَرَى فِي الضَّوْءِ﴾

''آپ ﷺ اندھیرے میں بھی اسی طرح دیکھتے جیسے روشنی میں دیکھتے۔''

محمد ﷺ کی ساری آل متقی ہے

(100) ﴿آلُ مُحَمَّدٍ كُلُّ تَقِيٍّ﴾

''آلِ محمد ساری متقی ہے۔''

رسول ﷺ کا سایہ نہیں تھا

(101) ﴿أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ لَمْ يَكُنْ يُرٰى لَهُ ظِلٌّ فِيْ شَمْسٍ وَلَا قَمَرٍ﴾

''رسول اللہ ﷺ کا سایہ نہ تو سورج کی دھوپ میں نظر آتا تھا اور نہ ہی چاند کی چاندنی میں۔''

محمد ﷺ دیدارِ الٰہی سے شرفیاب ہوئے

(102) ﴿إِنَّ اللّٰهَ أَعْطَانِيْ مُوْسَى الْكَلَامَ وَأَعْطَانِي الرُّؤْيَةَ وَ فَضَّلَنِيْ

99- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت ثابت نہیں۔[العلل المتناهية (173/1)] شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (341)]

100- [ضعیف : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں نوح بن ابی مریم راوی ضعیف ہے۔[مجمع الزوائد (475/10)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو بہت زیادہ ضعیف کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (1304)] مزید دیکھئے: كنز العمال (89/3) أسنى المطالب (ص : 20) المقاصد الحسنة (ص : 40) كشف الخفاء (18/1)]

101- [موضوع : مناهل الصفا في تخريج احاديث الشفاء (ص : 7)]

بِالْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ وَ الْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ﴾

''بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام سے کلام فرمایا اور مجھے اپنا دیدار نصیب فرمایا، مقامِ محمود عطا فرمایا اور حوض کوثر جس پر اہل ایمان آئیں گے عنایت فرمایا۔''

معراج کی رات دیدار الٰہی

(103)﴿لَمَّا أُسْرِیَ بِیْ إِلَی السَّمَاءِ فَرَأَیْتُ رَبِّیْ بَیْنِیْ وَ بَیْنَهُ حِجَابٌ بَارِزٌ فَرَأَیْتُ کُلَّ شَیْءٍ مِنْهُ حَتّٰی رَأَیْتُ تَاجًا﴾

''جب مجھے آسمان کی سیر کرائی گئی (یعنی معراج کی رات) تو میں نے اپنے پروردگار کو دیکھا، میرے اور اس کے درمیان ایک ظاہری پردہ تھا، میں نے پروردگار کی ہر چیز دیکھی حتی کہ تاج بھی۔''

منیٰ میں دیدار الٰہی

(104)﴿رَأَیْتُ رَبِّیْ بِمِنًی عَلٰی جَمَلٍ عَلَیْهِ جُبَّةٌ﴾

102- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت موضوع ہے۔[الموضوعات (290/1) امام سیوطیؒ نے بھی اسے موضوع کہا ہے۔[اللآلی المصنوعة فی الاحادیث الموضوعة (250/1) شیخ البانیؒ نے بھی اسے موضوع کہا ہے۔[السلسلة الضعیفة (3049)]

103- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔[الموضوعات (155/1)] امام سیوطیؒ اور امام شوکانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں قاسم ملطی راوی کذاب ہے۔[اللآلی المصنوعة (ص : 20) الفوائد المجموعة (ص : 441)] حافظ ابن عراق نے بھی اسی راوی کے ضعف کی طرف اشارہ کیا ہے۔[تنزیه الشریعة المرفوعة (140/1)]

104- [موضوع : امام ہرویؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث موضوع ہے اس کی کوئی اصل نہیں۔ [المصنوع فی معرفة الحدیث الموضوع (ص : 102)] علامہ طاہر پٹنی، حافظ ابن عراق اور شیخ البانی نے بھی اسے موضوع ہی قرار دیا ہے۔[تذکرة الموضوعات (ص : 12) تنزیه الشریعة المرفوعة (152/1) السلسلة الضعیفة (6330)]

''میں نے منیٰ میں اپنے رب کو اونٹ پر سوار دیکھا جس پر جبہ تھا۔''

قبرِ نبوی کی زیارت شفاعتِ نبوی کا ذریعہ

(105) ﴿ مَنْ زَارَ قَبْرِیْ وَجَبَتْ لَهُ شَفَاعَتِیْ ﴾

''جس نے میری قبر کی زیارت کی اس کے لیے میری شفاعت واجب ہوگئی۔''

درود پڑھنے والے کی آواز نبی ﷺ سنتے ہیں

(106) ﴿ أَكْثِرُوا الصَّلَاةَ عَلَيَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَإِنَّهُ يَوْمٌ مَشْهُوْدٌ تَشْهَدُهُ الْمَلَائِكَةُ ، لَيْسَ مِنْ عَبْدٍ يُصَلِّيْ عَلَيَّ إِلَّا بَلَغَنِيْ صَوْتُهُ حَيْثُ كَانَ قُلْنَا وَ بَعْدَ وَفَاتِكَ قَالَ وَ بَعْدَ وَفَاتِيْ إِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ عَلَى الْأَرْضِ أَنْ تَأْكُلَ أَجْسَادَ الْأَنْبِيَاءِ ﴾

''جمعہ کے روز مجھ پر کثرت سے درود پڑھا کرو۔ یہ ایسا دن ہے جس میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں اور جو آدمی بھی مجھ پر درود پڑھتا ہے مجھ تک اس کی آواز پہنچ جاتی ہے خواہ وہ جہاں کہیں بھی ہو۔ ہم نے عرض کیا کہ آپ کی وفات کے بعد بھی؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا میری وفات کے بعد بھی۔ بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے زمین پر انبیاء کے جسموں کو کھانا

105- [ضعیف : حافظ ابن حجرؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی تمام اسناد ضعیف ہیں۔[تلخیص الحبیر (255/3)] امام نوویؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند بہت زیادہ ضعیف ہے۔[کما فی دفاع عن الحدیث النبوی (ص : 106)] امام سیوطیؒ نے نقل فرمایا ہے کہ امام ذہبیؒ نے اس روایت کی تمام اسناد کو ضعیف کہا ہے۔[الدرر المنتثرۃ فی الأحادیث المشتھرۃ (ص :19)] شیخ البانیؒ نے اسے موضوع قرار دیا ہے۔[ضعیف الجامع الصغیر (5607)]

106- [ضعیف : اس کی سند میں سعید بن ابی مریم اور خالد بن یزید کے درمیان انقطاع ہے۔ [تہذیب التھذیب (178/2)] اسی طرح سعید بن ابی ہلال اور ابو درداء کے درمیان بھی انقطاع ہے۔[تہذیب التہذیب (342/2)]

حرام کر دیا ہے۔"

اگر اللہ نے چاہا تو میرے بعد بھی نبی ہوگا

(107) ﴿ اَنَا خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ ، لَا نَبِیَّ بَعْدِیْ ، اِلَّا أَنْ یَشَاءَ اللّٰهُ ﴾

"میں خاتم النبیین ہوں، میرے بعد کوئی نبی نہیں، الا کہ اللہ چاہے۔"

معاذ رضی اللہ عنہ کی اجتہاد والی روایت

(108) ﴿ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِیَّ حِیْنَ بَعَثَهُ اِلَی الْیَمَنِ قَالَ لَهُ : کَیْفَ تَقْضِیْ اِذَا عُرِضَ لَكَ قَضَاءٌ ؟ قَالَ : أَقْضِی بِمَا فِیْ کِتَابِ اللّٰهِ قَالَ : فَاِنْ لَمْ یَکُنْ فِیْ کِتَابِ اللّٰهِ ؟ قَالَ : بِسُنَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ، قَالَ : فَاِنْ لَمْ یَکُنْ فِیْ سُنَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ، قَالَ : أَجْتَهِدُ رَأْیِیْ لَا آلُو ، قَالَ : فَضَرَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ صَدْرَهُ ، قَالَ : اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ وَفَّقَ رَسُوْلَ اللّٰهِ لِمَا یَرْضَی رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ﴾

"حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب نبی کریم ﷺ نے انہیں یمن بھیجا تو ان سے فرمایا کہ جب تمہارے سامنے مقدمات پیش کیے جائیں گے تو کیسے ان کا فیصلہ کرو گے؟ انہوں نے عرض کیا کہ میں اللہ کی کتاب کے مطابق فیصلہ کروں گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا، اگر وہ بات اللہ کی کتاب میں نہ ہو؟ انہوں نے عرض کیا کہ پھر میں رسول اللہ ﷺ کی سنت کے مطابق فیصلہ کروں گا۔ آپ ﷺ نے پھر فرمایا کہ اگر وہ بات

107- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ استثناء موضوع ہے۔[الموضوعات (279/1)] امام شوکانیؒ نے بھی فرمایا ہے کہ یہ استثناء موضوع ہے جسے کسی زندیق نے وضع کیا ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 320)] امام سیوطیؒ نے بھی اسے موضوع قرار دیا ہے۔ [اللآلی المصنوعة فی الاحادیث الموضوعة (243/1)] مزید دیکھئے: تنزیه الشریعة المرفوعة (365/1) تذکرة الموضوعات (ص : 88)]

سنتِ رسول میں بھی نہ ہو؟ انہوں نے عرض کیا تب میں اپنی رائے سے اجتہاد کروں گا اور کوئی کسر نہیں چھوڑوں گا۔ اس پر آپ ﷺ نے اپنے ہاتھ ان کے سینے پر مارے اور فرمایا کہ تمام تعریفیں اس ذات کے لیے ہیں جس نے رسول کے قاصد کو یہ توفیق دی جس سے اللہ کے رسول بھی راضی ہوئے ہیں۔"

حدیث کو قرآن سے پرکھنا

(109) ﴿إِنَّا تَكُوْنُ بَعْدِيْ رُوَاةٌ يَرْوُوْنَ عَنِّي الْحَدِيْثَ فَاعْرِضُوْا حَدِيْثَهُمْ عَلَى الْقُرْآنِ فَمَا وَافَقَ الْقُرْآنَ فَخُذُوْا بِهِ وَمَا لَمْ يُوَافِقِ الْقُرْآنَ فَلَا تَأْخُذُوْا بِهِ﴾

"بلاشبہ میرے بعد کچھ ایسے لوگ ہوں گے جو مجھ سے حدیثیں روایت کریں گے ،تم ان کی بیان کردہ حدیثوں کو قرآن سے پرکھنا، جو قرآن کے مطابق ہوں انہیں قبول کر لینا اور جو قرآن کے مطابق نہ ہوں انہیں قبول نہ کرنا۔"

حدیث کو سند سمیت لکھو

(110) ﴿إِذَا كَتَبْتُمُ الْحَدِيْثَ فَاكْتُبُوْهُ بِإِسْنَادِهِ﴾

"جب تم حدیث لکھو تو سند سمیت لکھو۔"

108- [ضعیف : امام ابن ملقنؒ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث فقہاء، اصولیین اور محدثین کی کتب میں تکرار کے ساتھ پائی جاتی ہے مگر میرے علم کے مطابق محدثین کے اجماع کے ساتھ یہ روایت ضعیف ہے۔[البدر المنیر (534/9)] امام ترمذیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند متصل نہیں۔[کما فی نصب الرایة فی تخریج الهدایة (63/4)] شیخ البانیؒ نے بھی اسے ضعیف کہا ہے۔[ضعیف الترمذی (1350) ضعیف ابو داود (770) السلسلة الضعیفة (881)]

109- [موضوع : شیخ معلمی نے نقل فرمایا ہے کہ ائمہ نے اس روایت کو موضوع قرار دیا ہے۔[الأنوار الکاشفة (ص : 260) السلسلة الضعیفة (1087)]

قرآن کے علاوہ ہر کتاب کی صحت کا انکار

(111) ﴿ أَبَى اللّٰهُ أَنْ يَّصِحَّ إِلَّا كِتَابَهُ ﴾

''قرآن کے علاوہ اللہ تعالیٰ ہر کتاب کی صحت کا انکار کرتا ہے۔''

سنت سے قرآن کا نسخ نہیں ہوتا

(112) ﴿ كَلَامِيْ لَا يَنْسَخُ كَلَامَ اللّٰهِ وَ كَلَامُ اللّٰهِ يَنْسَخُ كَلَامِيْ ﴾

''میرا کلام اللہ کے کلام کو منسوخ نہیں کر سکتا مگر اللہ کا کلام میرے کلام کو منسوخ کر سکتا ہے۔''

چالیس حدیثیں حفظ کرنے کی فضیلت

(113) ﴿ مَنْ حَفِظَ عَلَى أُمَّتِيْ أَرْبَعِيْنَ حَدِيْثًا فِيْ أَمْرِ دِيْنِهَا بَعَثَهُ اللّٰهُ فَقِيْهًا ﴾

''جس نے میری امت کے دینی معاملات کی چالیس احادیث حفظ کیں اللہ تعالیٰ اسے (روزِ قیامت) فقیہ اٹھائے گا۔''

110- [**موضوع**: شیخ حوت نے نقل فرمایا ہے کہ میزان میں ہے کہ یہ موضوع ہے۔[أسنى المطالب (ص: 46)] شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (٢٢٨)]

111- [**موضوع**: امام شوکانیؒ، امام سخاویؒ، امام ہرویؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر کیا ہے۔[الفوائد المجموعة (ص: 309) المقاصد الحسنة (ص: 53) المصنوع في معرفة الموضوع (ص: 50) تذكرة الموضوعات (ص: 77)]

112- [**موضوع**: امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ امام ابن عدیؒ نے اس حدیث کو منکر کہا ہے اور شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[العلل المتناهية (1/132) ضعيف الجامع (4285)]

113- [**ضعیف**: الدرر المنتثرة (ص: 18) تذكرة الموضوعات (ص: 27) تخريج الاحياء (1/15) أسنى المطالب (ص: 268) المشكاة للألباني (258)]

معروف حدیث قبول کرو

(114)﴿ مَا حُدِّثْتُمْ عَنِّی مِمَّا تَعْرِفُوْنَهُ فَخُذُوْهُ وَ مَا حُدِّثْتُمْ عَنِّی مِمَّا تُنْكِرُوْنَهُ فَلَا تَأْخُذُوْا بِهِ ﴾

''جب مجھ سے کوئی ایسی حدیث بیان کی جائے جسے تم پہچانتے ہوتو اسے قبول کرلو اور جب کوئی ایسی حدیث بیان کی جائے جسے تم اجنبی سمجھتے ہوتو اسے قبول نہ کرو۔''

بدعات کے ظہور کے وقت علم پھیلاؤ

(115)﴿ اِذَا ظَهَرَتِ الْبِدَعُ وَ لَعَنَ آخِرُ هَذِهِ الْاُمَّةِ أَوَّلَهَا فَمَنْ كَانَ عِنْدَهُ عِلْمٌ فَلْيَنْشُرْهُ ﴾

''جب بدعات ظاہر ہو جائیں اور اس امت کے آخری لوگ اس کے پہلوں کو لعنت کریں تو جس کے پاس علم ہو وہ اس کی نشر واشاعت کرے۔''

بدعت کا خاتمہ کرنے والے کے لیے جنت

(116)﴿ مَنْ أَدَّى اِلَى اُمَّتِي حَدِيثًا يُقِيمُ بِهِ سُنَّةً أَوْ يُثْلِمُ بِهِ بِدْعَةً فَلَهُ الْجَنَّةُ ﴾

''جو میری امت تک ایسی حدیث پہنچائے جو کسی سنت کو قائم کردے یا کسی بدعت کا خاتمہ کردے تو اس کے لیے جنت ہے۔''

بدعتی کی طرف جانے پر وعید

(117)﴿ مَنْ مَشَى اِلَى صَاحِبِ بِدْعَةٍ لِيُوَقِّرَهُ فَقَدْ أَعَانَ عَلَى هَدْمِ الْاِسْلَامِ ﴾

114- [ضعيف جدا : السلسلة الضعيفة (1090)]

115- [ضعيف : ضعيف الجامع الصغير (589) السلسلة الضعيفة (1506)]

116- [موضوع : السلسلة الضعيفة (979)]

''جو کسی بدعتی کی طرف اس کی تعظیم کی غرض سے جائے اس نے اسلام کو ڈھانے پر تعاون کیا۔''

بدعتی سے اعراض کا ثواب

(118) ﴿مَنْ أَعْرَضَ عَنْ صَاحِبِ بِدْعَةٍ بِوَجْهِهِ بِغَضَالِهِ فِي اللّٰهِ مَلَأَ اللّٰهُ قَلْبَهُ أَمْنًا وَ اِيْمَانًا﴾

''جو شخص کسی بدعتی سے نفرت کی وجہ سے اس سے اعراض کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے دل کو امن وایمان سے بھر دیتے ہیں۔''

بدعتی کی وفات اسلام کی فتح

(119) ﴿اِذَا مَاتَ صَاحِبُ بِدْعَةٍ فُتِحَ فِي الْاِسْلَامِ فَتْحٌ﴾

''جب کوئی بدعتی فوت ہوتا ہے تو اسلام کو فتح حاصل ہوتی ہے۔''

عبادت میں بدعت گمراہی نہیں

(120) ﴿كُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ اِلَّا بِدْعَةٌ فِي الْعِبَادَةِ﴾

117- [**ضعیف** : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں بقیہ راوی ضعیف ہے۔[مجمع الزوائد (447/1)] امام سیوطیؒ نے بھی اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر کیا ہے۔[اللآلی المصنوعة (232/1)]

118- [**موضوع** : امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔[الموضوعات (270/1)] امام شوکانیؒ نے نقل فرمایا ہے کہ امام ابن جوزیؒ اور امام صغانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 505)]

119- [**ضعیف** : امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ رسول اللہ ﷺ سے ثابت نہیں۔[العلل المتناهية (146/1)] مزید دیکھئے: أسنى المطالب (ص : 47) تذكرة الموضوعات (ص : 16) كنز العمال (219/1)]

”ہر بدعت گمراہی ہے سوائے عبادت میں بدعت کے۔“

بدعتی بدترین مخلوق

(121)﴿ أَهْلُ الْبِدَعِ شَرُّ الْخَلْقِ ﴾

”بدعتی مخلوق میں سے بدترین لوگ ہیں۔“

امام شافعی شیطان سے زیادہ نقصان دہ

(122)﴿ يَكُوْنُ فِيْ أُمَّتِيْ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ مُحَمَّدُ بْنُ اِدْرِيْسَ أَضَرُّ عَلَى أُمَّتِيْ مِنْ اِبْلِيْسَ وَ يَكُوْنُ فِيْ أُمَّتِيْ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ أَبُوْحَنِيْفَةَ هُوَ سِرَاجُ أُمَّتِيْ ﴾

”میری امت میں ایک آدمی ہوگا جس کا نام محمد بن ادریس (یعنی امام شافعی) ہو گا، وہ میری امت کے لیے ابلیس سے بھی زیادہ نقصان دہ ہوگا۔ اور میری امت میں ایک آدمی ابوحنیفہ نامی ہوگا، وہ میری امت کا چراغ ہوگا۔“

اہل بیت کی اتباع ذریعہ ہدایت

(123)﴿ أَهْلُ بَيْتِيْ كَالنُّجُوْمِ بِأَيِّهِمُ اقْتَدَيْتُمْ اهْتَدَيْتُمْ ﴾

120- [موضوع :امام ہرویؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں کذاب اور متہم راوی ہے۔[المصنوع فی معرفة الحدیث الموضوع (ص : 135)]

121- [ضعیف : ضعیف الجامع الصغیر (4913) السلسلہ الضعیفة (3351)]

122- [موضوع :امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔[الموضوعات (1/43)] امام سیوطیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت موضوع ہے اور اسے مامون یا جویباری نے وضع کیا ہے۔ [اللآلی المصنوعة فی الاحادیث الموضوعة (1/417)] امام شوکانیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ ایسا جھوٹ ہے جس کا بطلان محتاج بیان نہیں۔[الفوائد المجموعة فی الاحادیث الموضوعة (ص : 420)] شیخ البانیؒ نے بھی اسے موضوع قرار دیا ہے۔[السلسلة الضعیفة (570)]

''میرے اہل بیت ستاروں کی مانند ہیں، ان میں سے جس کی بھی پیروی کرو گے ہدایت پاؤ گے۔''

علما کی اتباع کا حکم

(124) ﴿ اتَّبِعُوا الْعُلَمَاءَ فَإِنَّهُمْ سُرُجُ الدُّنْيَا وَ مَصَابِيحُ الْآخِرَةِ ﴾

''علما کی پیروی کرو کیونکہ وہ دنیا کے چراغ اور آخرت کی قندیلیں ہیں۔''

سلمان اہل بیت میں شامل ہیں

(125) ﴿ سَلْمَانُ مِنَّا أَهْلُ الْبَيْتِ ﴾

''سلمان ہمارے اہل بیت میں سے ہیں۔''

دین میں اپنی رائے پیش کرنے کی سزا

(126) ﴿ مَنْ قَالَ فِي دِينِنَا بِرَأْيِهِ فَاقْتُلُوهُ ﴾

123- [موضوع : امام شوکانیؒ نے اسے جھوٹ قرار دیا ہے۔[الفوائد المجموعة في الاحاديث الموضوعة (397)] علامہ طاہر پٹنی نے بھی اسے جھوٹ ہی کہا ہے۔[تذكرة الموضوعات (ص : 98)] شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (62)] مزید دیکھئے: تنزيه الشريعة المرفوعة (479/1)]

124- [موضوع : حافظ ابن حجرؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں قاسم بن ابراہیم ملطی راوی ضعیف ہے۔[كما في كشف الخفاء (36/1)] حافظ ابن عراق کنانیؒ نے بھی یہی نقل فرمایا ہے۔[تنزيه الشريعة المرفوعة (315/1)] شیخ البانیؒ نے اسے موضوع قرار دیا ہے۔[السلسلة الضعيفة (378)]

125- [ضعیف : امام عجلونیؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[كشف الخفاء (460/1)] شیخ حوت نے اسے ضعیف کہا ہے۔[أسنى المطالب (756)] امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں کثیر بن عبداللہ راوی ہے جسے جمہور نے ضعیف کہا ہے۔[مجمع الزوائد (189/6)]

”ہمارے دین میں جو اپنی رائے سے بات کہے اسے قتل کردو۔“

علی خیر البشر

(127) ﴿عَلِيٌّ خَيْرُ الْبَشَرِ فَمَنْ أَبَى فَقَدْ كَفَرَ﴾

”علی رضی اللہ عنہ خیر البشر ہیں جس نے انکار کیا اس نے کفر کیا۔“

علی کو امیر المومنین کا لقب کب دیا گیا؟

(128) ﴿لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَتَى سُمِّيَ عَلِيٌّ أَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ مَا أَنْكَرُوْا فَضْلَهُ ، سُمِّيَ أَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ آدَمُ بَيْنَ الرُّوْحِ وَ الْجَسَدِ﴾

”اگر لوگوں کو یہ علم ہو جائے کہ علی رضی اللہ عنہ کو امیر المومنین کا لقب کب دیا گیا تو وہ ان کی فضیلت کا انکار نہ کریں۔ علی رضی اللہ عنہ کو امیر المومنین کا لقب اس وقت دیا گیا جب آدم علیہ السلام ابھی روح اور جسم کے درمیان تھے۔“

126- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔[الموضوعات (94/3)] امام سیوطیؒ نے بھی اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر کیا ہے۔[اللآلي المصنوعة (154/2)] امام عجلونیؒ نے نقل فرمایا ہے کہ اسے اسحٰق ملطی نے وضع کیا ہے۔[كشف الخفاء (270/2)] امام ہرویؒ نے بھی اسے موضوع کہا ہے۔[المصنوع في معرفة الحديث الموضوع (ص : 190)] مزید دیکھئے: الفوائد المجموعة (ص : 507)]

127- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔[الموضوعات (348/1)] امام سیوطیؒ نے اس کی سند میں ایک کذاب راوی کا ذکر کیا ہے۔[اللآلي المصنوعة في الاحاديث الموضوعة (300/1)] امام شوکانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں محمد بن شجاع راوی کذاب ہے۔[الفوائد المجموعة (348)]

128- [موضوع : امام ابن تیمیہؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث جھوٹ اور موضوع ہے اور اس پر محدثین کا اتفاق ہے۔[الأحاديث و الآثار التي تكلم عليها شيخ الاسلام ابن تيمية (ص : 43)]

علی دنیا و آخرت میں میرا بھائی ہے

(129) ﴿ يَا عَلِي ! أَنْتَ أَخِيْ فِي الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ ﴾

''اے علی! تو دنیا و آخرت میں میرا بھائی ہے۔''

علی نیکوکاروں کا امام ہے

(130) ﴿ عَلِيٌّ إِمَامُ الْبَرَرَةِ وَ قَاتِلُ الْفَجَرَةِ مَنْصُوْرٌ مَنْ نَصَرَهُ مَخْذُوْلٌ مَنْ خَذَلَهُ ﴾

''علی نیکوکاروں کا امام اور فاجروں کا قاتل ہے، جس نے اس کی مدد کی اس کی مدد کی جائے گی اور جس نے اسے رُسوا کرنے کی کوشش کی اسے رُسوا کر دیا جائے گا۔''

علی امام الاولیاء

(131) ﴿ أَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ وَ أَنْتَ يَا عَلِي ! خَاتَمُ الْأَوْلِيَاءِ ﴾

''اے علی! میں خاتم النبیین ہوں اور تو خاتم الاولیاء ہے۔''

129- [موضوع : امام ابن تیمیہؒ نے فرمایا ہے کہ یہ جھوٹ ہے۔[منهاج السنة (117/7)] علامہ طاہر پٹنی نے اسے ضعیف کہا ہے۔[تذكرة الموضوعات (ص : 97)] شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (351)]

130- [موضوع : امام ذہبیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت موضوع ہے، اس کی سند میں احمد بن عبداللہ کذاب ہے۔[كما في أسنى المطالب (ص : 185)] شیخ البانیؒ نے بھی اسے موضوع کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (357)]

131- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے کہ خطیب بغدادی نے اسے موضوع کہا ہے۔[الموضوعات (398/1)] حافظ ابن عراق نے نقل فرمایا ہے کہ اسے عمر بن واصل راوی نے وضع کیا ہے۔[تنزيه الشريعة المرفوعة (416/1)] شیخ البانیؒ نے بھی اسے موضوع کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (694)]

قریش سے محبت کرو

(132) ﴿ أَحِبُّوْا قُرَيْشًا فَإِنَّهُ مَنْ أَحَبَّهُمْ أَحَبَّهُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ ﴾

"قریش سے محبت کرو، یقیناً جس نے ان سے محبت کی اللہ تعالیٰ اس سے محبت کریں گے۔"

قریش اور عرب سے محبت ایمان ہے

(133) ﴿ حُبُّ قُرَيْشٍ إِيْمَانٌ وَ بُغْضُهُمْ كُفْرٌ وَ حُبُّ الْعَرَبِ إِيْمَانٌ وَ بُغْضُهُمْ كُفْرٌ ﴾

"قریش سے محبت ایمان ہے اور ان سے نفرت کفر ہے اور عرب سے محبت ایمان ہے اور ان سے نفرت کفر ہے۔"

بنت رسول کا نام فاطمہ ہونے کی وجہ

(134) ﴿ إِنَّمَا سَمَّاهَا فَاطِمَةَ لِأَنَّ اللّٰهَ فَطَمَهَا وَمُحِبِّيْهَا مِنَ النَّارِ ﴾

132- [ضعیف : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں عبدالمہیمن بن عباس راوی ضعیف ہے۔ [مجمع الزوائد (459/9)] شیخ البانیؒ نے اسے بہت زیادہ ضعیف کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (650)]

133- [ضعیف : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں ہیثم بن جماز راوی متروک ہے۔[مجمع الزوائد (459/9)] شیخ البانیؒ نے اسے بہت زیادہ ضعیف کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (1190)] مزید دیکھئے: كنز العمال (44/12)]

134- [موضوع : امام شوکانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں محمد بن زکریا راوی ہے اسی نے اسے وضع کیا ہے اور امام ابن جوزیؒ نے بھی اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔[الفوائد المجموعة (ص: 392)] حافظ ابن عراق نے کہا ہے کہ یہ روایت ثابت نہیں۔[تنزيه الشريعة المرفوعة (472/1)] امام سیوطیؒ نے نقل فرمایا ہے کہ خطیب بغدادی نے کہا ہے کہ یہ ثابت نہیں۔[اللآلي المصنوعة (365/1)]

’’آپ ﷺ نے اپنی بیٹی کا نام فاطمہ (روکنے والی) اس لیے رکھا کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اسے اور اس سے محبت کرنے والوں کو آگ سے روک دیا ہے۔‘‘

فاطمہ اور اس کی اولاد عذاب سے محفوظ

(135) ﴿ اِنَّ اللّٰهَ غَيْرُ مُعَذِّبُكِ وَلَا وَلَدِكِ ﴾

’’(اے فاطمہ!) اللہ تعالیٰ نہ تجھے عذاب دے گا اور نہ تیری اولاد کو۔‘‘

اسلام آدمی کی صورت میں آئے گا

(136) ﴿ يُبْعَثُ الْاِسْلَامُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى صُوْرَةِ الرَّجُلِ ... ﴾

’’روزِ قیامت اسلام کو آدمی کی صورت میں اٹھایا جائے گا۔‘‘

دنیا آخرت کی کھیتی ہے

(137) ﴿ الدُّنْيَا مَزْرَعَةُ الْآخِرَةِ ﴾

135- [ضعیف : امام شوکانیؒ اور امام سیوطیؒ نے اسے موضوعات کے ضمن میں بیان کیا ہے۔ [الفوائد المجموعة (ص : 393) اللآلی المصنوعة (367/1)] شیخ البانیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔ [السلسلة الضعيفة (457)]

136- [ضعیف : امام شوکانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں رشدین بن سعد راوی متروک ہے، حافظ ابن حجرؒ نے بھی اسے ضعیف کہا ہے۔ [الفوائد المجموعة (ص : 454)] امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔ [الموضوعات (137/1)] امام سیوطیؒ نے بھی اسے موضوعات کے ضمن میں ہی ذکر کیا ہے۔ [اللآلی المصنوعة (47/1)]

137- [موضوع : امام صغانیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔ [موضوعات للصغانی (ص : 3)] امام سبکیؒ کے مطابق اس روایت کی کوئی اصل نہیں۔ [أحاديث الاحياء التي لا اصل لها (ص : 47)] علامہ طاہر پٹنی نے اسے موضوع کہا ہے۔ [تذكرة الموضوعات (ص : 174)] امام سخاویؒ نے فرمایا ہے کہ مجھے اس کی کوئی سند نہیں ملی۔ [المقاصد الحسنة (351/1)]

”دنیا آخرت کی کھیتی ہے۔“

قبر جنت کا ایک باغیچہ یا...

(138)﴿ الْقَبْرُ رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ أَوْ حُفْرَةٌ مِنْ حُفَرِ النَّارِ ﴾

”قبر جنت کے باغیچوں میں سے ایک باغیچہ ہے یا جہنم کے گڑھوں میں سے ایک گڑھا ہے۔“

قبر پکارتی ہے میں تنہائی کا گھر ہوں

(139)﴿ يَقُوْلُ الْقَبْرُ لِلْمَيِّتِ حِيْنَ يُوْضَعُ فِيْهِ وَيْحَكَ يَا ابْنَ آدَمَ مَا غَرَّكَ بِيْ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنِّيْ بَيْتُ الظُّلْمَةِ وَ بَيْتُ الْفِتْنَةِ وَ بَيْتُ الْوُحْدَةِ... ﴾

”جب میت کو قبر میں اتارا جاتا ہے تو قبر اسے پکار کر کہتی ہے کہ اے ابن آدم! تو ہلاک ہو تمہیں میرے بارے میں کس چیز نے دھوکے میں ڈال رکھا تھا، کیا تجھے علم نہیں تھا کہ میں اندھیرے، فتنے اور تنہائی کا گھر ہوں۔“

138- [ضعیف : امام سخاویؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔ [المقاصد الحسنة (ص: 484)] شیخ حوت نے نقل فرمایا ہے کہ اسے ترمذی اور طبرانی نے روایت کیا ہے اور اس کی سند ضعیف ہے۔ [أسنى المطالب (ص : 205)] امام شوکانیؒ نے بھی اسے ضعیف کہا ہے۔ [الفوائد المجموعة (ص : 269)] علامہ طاہر پٹنی اور شیخ البانی نے بھی اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔ [تذكرة الموضوعات (ص : 216) ضعيف الترغيب (1944) ضعيف الجامع (1231)]

139- [ضعیف : امام اصفہانیؒ نے اسے نقل کرنے کے بعد کہا ہے کہ یہ ضعیف ہے۔ [حلية الأولياء (90/6)] امام ذہبیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں موجود ابن ابی مریم راوی ضعیف الحفظ ہے۔ [كتاب العلو (ص : 29)] حافظ عراقیؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔ [تخريج الاحياء (252/5)] حافظ ابن حجرؒ نے بھی اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔ [اتحاف الخيرة المهرة (2016)]

قبر روزانہ پانچ بار پکارتی ہے

(140)﴿ إِنَّ الْقَبْرَ يُنَادِيكُمْ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ ... ﴾

''قبر تمہیں روزانہ پانچ مرتبہ پکارتی ہے۔''

موحدوں کے لیے قبر میں وحشت نہیں

(141)﴿ لَيْسَ عَلَى أَهْلِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْشَةٌ فِي قُبُورِهِمْ وَلَا فِي نُشُورِهِمْ ﴾

''اہل توحید پر نہ تو قبر میں کوئی وحشت ہوگی اور نہ ہی حشر میں۔''

بروز جمعہ والدین کی قبر کی زیارت کی فضیلت

(142)﴿ مَنْ زَارَ قَبْرَ أَبَوَيْهِ أَوْ أَحَدِهِمَا كُلَّ جُمْعَةٍ غُفِرَ لَهُ ﴾

''جس نے ہر جمعہ اپنے والدین یا دونوں میں سے ایک کی قبر کی زیارت کی اسے بخش دیا جائے گا۔''

140- [لا اصل له : شیخ عبداللہ حسینی ازہری فرماتے ہیں کہ کتب سنہ میں اس روایت کی کوئی اصل موجود نہیں۔[www.forum.sh3bwah.maktoob.com/t100736.html]

141- [ضعیف : امام سخاویؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[المقاصد الحسنة (ص : 561)امام عجلونی، علامہ طاہر پٹنی اور شیخ البانی نے بھی اسے ضعیف کہا ہے۔[كشف الخفاء (170/2) تذكرة الموضوعات (ص : 54) السلسلة الضعيفة (3853)]

142- [ضعیف : امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں عبدالکریم ابوامیہ راوی ضعیف ہے۔ [مجمع الزوائد (189/3)] حافظ عراقیؒ نے کہا ہے کہ اس کی سند میں محمد بن نعمان راوی مجہول ہے۔[تخريج الاحياء (402/9)] امام سیوطیؒ نے بھی اسے موضوعات کے ضمن میں ہی ذکر کیا ہے۔[اللآلى المصنوعة (366/2)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو موضوع کہا ہے۔ [السلسلة الضعيفة (49)]

بروز جمعہ والدین کی قبر کی زیارت اور یٰس کی تلاوت

(143) ﴿ مَنْ زَارَ قَبْرَ وَالِدَيْهِ كُلَّ جُمْعَةٍ فَقَرَأَ عِنْدَهُمَا يٰسٓ غُفِرَ لَهُ بِعَدَدِ كُلِّ آيَةٍ أَوْ حَرْفٍ ﴾

''جس نے ہر جمعہ اپنے والدین کی قبر کی زیارت کی اور ان کے پاس سورۂ یٰس تلاوت کی تو اسے تمام آیات یا تمام حروف کی تعداد کے برابر بخشش عطا کی جائے گی۔''

خوبصورت چہرے کو دیکھنا نظر کی تیزی کا باعث

(144) ﴿ اَلنَّظْرُ اِلَى الْوَجْهِ الْحَسَنِ يَجْلُو الْبَصَرَ ﴾

''خوبصورت چہرے کو دیکھنے سے نظر تیز ہوتی ہے۔''

خوبصورت چہرے کو دیکھنا عبادت

(145) ﴿ اَلنَّظْرُ اِلَى الْوَجْهِ الْجَمِيْلِ عِبَادَةٌ ﴾

''خوبصورت چہرے کو دیکھنا عبادت ہے۔''

143- [موضوع : السلسلة الضعيفه (50)]

144- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث موضوع ہے۔[الموضوعات (163/1)] شیخ حوت نے اسے ضعیف کہا ہے۔[أسنى المطالب (ص : 311)] امام سیوطیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ موضوع ہے۔[اللآلی المصنوعة فی الاحادیث الموضوعة (105/1)] امام عجلونیؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[کشف الخفاء (317/2)] شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (132)]

145- [موضوع : امام ابن تیمیہؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت باطل ہے اس کی کوئی اصل نہیں بلکہ یہ موضوع ہے۔[کما فی المصنوع فی معرفة الحدیث الموضوع (ص : 202)] امام عجلونیؒ نے بھی اسے موضوع قرار دیا ہے۔[کشف الخفاء (317/2)]

خیر خوبصورت چہروں کے پاس

(146) ﴿ اَلْتَمِسُوا الْخَيْرَ عِنْدَ حِسَانِ الْوُجُوْهِ ﴾

''خیر و بھلائی خوبصورت چہروں کے پاس تلاش کیا کرو۔''

استغفار کے ساتھ کبیرہ گناہ کا خاتمہ

(147) ﴿ لَا كَبِيْرَةَ مَعَ الْاِسْتِغْفَارِ وَ لَا صَغِيْرَةَ مَعَ الْاِصْرَارِ ﴾

''استغفار کیا جائے تو کبیرہ گناہ بھی باقی نہیں رہتا اور اگر گناہ پر اصرار کیا جائے تو صغیرہ بھی کبیرہ بن جاتا ہے۔''

محمد نام والا آتشِ جہنم سے محفوظ

(148) ﴿ أَتَانِيْ جِبْرِيْلُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ ! اِنَّ اللّٰهَ يَقْرَأُ عَلَيْكَ السَّلَامَ وَ يَقُوْلُ وَ عِزَّتِيْ وَجَلَالِيْ لَا أُعَذِّبُ أَحَدًا يُسَمّٰى بِاسْمِكَ يَا مُحَمَّدُ ! بِالنَّارِ ﴾

''میرے پاس جبرئیل علیہ السلام تشریف لائے اور فرمایا کہ اے محمد! اللہ تعالیٰ آپ کو سلام کہتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ مجھے میری عزت وجلال کی قسم! اے محمد! میں کسی بھی ایسے شخص کو آتشِ جہنم میں عذاب نہیں دوں گا جس کا نام تیرے نام پر ہو۔''

146- [موضوع: امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔[الموضوعات (161/2)] امام سخاویؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی تمام اسناد ضعیف ہیں۔[المقاصد الحسنة (ص: 147)] امام ہیثمیؒ نے اس کی سند میں ضعیف رواۃ کا ذکر کیا ہے۔[مجمع الزوائد (356/8)] امام سیوطیؒ نے بھی اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر کیا ہے۔[اللآلی المصنوعة (66/2)]

147- [منکر: السلسلة الضعيفة (4810) ضعيف الجامع (6308) مزید دیکھئے: کشف الخفاء (367/2) کنز العمال (218/4)]

148- [موضوع: حافظ ابن عراق کنانیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔[تنزیه الشريعة المرفوعة (256/1)]

خلافت مدینہ میں اور ملوکیت شام میں

(149) ﴿ اَلْخِلَافَةُ بِالْمَدِيْنَةِ وَ الْمُلْكُ بِالشَّامِ ﴾

''خلافت مدینہ میں جبکہ ملوکیت شام میں ہے۔''

ولدِ زنا پر جنت حرام

(150) ﴿ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ وَلَدُ زِنَا ﴾

''زنا کے نتیجے میں پیدا ہونے والا بچہ جنت میں داخل نہیں ہوگا۔''

ختم قرآن کے وقت دعا کی قبولیت

(151) ﴿ إِنَّ لِصَاحِبِ الْقُرآنِ عِنْدَ كُلِّ خَتْمِهِ دَعْوَةً مُسْتَجَابَةً ﴾

''بلاشبہ صاحب قرآن کے لیے ہر ختم قرآن پر ایک مقبول دعا ہے۔''

بولنا آزمائش میں ڈال دیتا ہے

(152) ﴿ اَلْبَلَاءُ مُوَكَّلٌ بِالْمَنْطِقِ ﴾

149- [ضعیف : امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت ثابت نہیں۔[العلل المتناهية (766/2)] شیخ البانیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (1188)] مزید دیکھئے کنز العمال (88/6) کشف الخفاء (2/2) المقاصد الحسنة (ص : 399)]

150- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔[الموضوعات (110/3)] امام سیوطیؒ نے بھی اسے موضوعات کے ضمن میں ہی ذکر کیا ہے۔[اللآلی المصنوعة فی الاحادیث الموضوعة (164/2)] حافظ ابن عراقؒ نے بھی اسے ضعیف قرار دیا ہے۔[تنزيه الشريعة المرفوعة (279/2)]]

151- [ضعیف : امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ رسول اللہ ﷺ سے ثابت نہیں۔[العلل المتناهية (115/1)] شیخ البانیؒ نے اسے موضوع قرار دیا ہے۔[السلسلة الضعيفة (1224)] مزید دیکھئے: کنز العمال (102/2) کشف الخفاء (73/2)]

''آزمائش بات کے ساتھ معلق ہے (یعنی انسان کے لیے خاموشی ذریعہ عافیت اور بولنا باعث آزمائش ہے)۔''

بہترین کام وہ جس میں میانہ روی ہو

(153) ﴿خَيْرُ الْأُمُوْرِ أَوْسَطُهَا﴾

''بہترین کام وہ ہے جس میں میانہ روی ہو۔''

حسن ظن ہمیشہ فائدہ دیتا ہے

(154) ﴿لَو أَحْسَنَ أَحَدُكُمْ ظَنَّهُ بِحَجَرٍ لَنَفَعَهُ﴾

''اگر تم میں سے کوئی پتھر کے ساتھ بھی حسن ظن رکھے گا تو وہ اسے نفع دے گا۔''

152- [موضوع : امام صغانی ؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔[موضوعات للصغانی (ص : 3)] امام ابن جوزی ؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث رسول اللہ ﷺ سے ثابت نہیں۔[الموضوعات (83/3)] مزید دیکھئے: المقاصد الحسنة (ص : 755) اللآلی المصنوعة فی الاحادیث الموضوعة (249/2) کشف الخفاء (180/1)]

153- [ضعیف : حافظ عراقی ؒ نے فرمایا ہے کہ اسے بیہقی نے شعب الایمان میں معضلا (انقطاع سند کے ساتھ) روایت کیا ہے۔[تخریج الاحیاء (347/6)] امام سخاوی ؒ نے نقل فرمایا ہے کہ اسے ابن سمعانی نے روایت کیا ہے اور اس کی سند میں مجہول راوی ہے۔[المقاصد الحسنة (ص : 332)] شیخ البانی ؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[ضعیف الجامع (1252)] مزید دیکھئے: تذکرة الموضوعات (ص : 189) کشف الخفاء (1247) الفوائد المجموعة (ص : 251)]

154- [موضوع : امام ابن تیمیہ ؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[کما فی المصنوع فی معرفة الحدیث الموضوع (ص : 147)] حافظ ابن حجر ؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی کوئی اصل نہیں۔[کما فی المقاصد الحسنة (ص : 542)] امام شوکانی ؒ نے بھی اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 137)] مزید دیکھئے: کشف الخفاء (152/2)]

نیت عمل سے بہتر

(155) ﴿ نِيَّةُ الْمُؤْمِنِ خَيْرٌ مِنْ عَمَلِهِ ﴾

''مومن کی نیت اس کے عمل سے بہتر ہے۔''

حدیث عشق

(156) ﴿ مَنْ عَشِقَ فَعَفَّ فَكَتَمَ فَمَاتَ مَاتَ شَهِيْدًا ﴾

''جس نے عشق کیا، پاکدامن رہا، اسے چھپائے رکھا اور مر گیا تو وہ شہادت کی موت مرا۔''

بیٹیوں کو دفن کرنا معزز کام

(157) ﴿ دَفْنُ الْبَنَاتِ مِنَ الْمَكْرُمَاتِ ﴾

''بیٹیوں کو دفن کرنا قابل قدر کاموں میں سے ہے۔''

مرنے والے کی قیامت قائم ہو جاتی ہے

155- [**ضعیف** : حافظ عراقیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[تخریج الاحیاء (219/9)] امام زرکشیؒ اور امام شوکانیؒ نے بھی اسے ضعیف کہا ہے۔[اللآلی المنثورة فی الأحادیث المشهورة (ص : 65) الفوائد المجموعة (ص : 250)] مزید دیکھئے: المقاصد الحسنة (ص : 702) الفوائد الموضوعة (ص : 113) کشف الخفاء (324/2) مجمع الزوائد (228/1) ضعیف الجامع (5977)]

156- [**موضوع** : ضعیف الجامع الصغیر (5697)] شیخ حوت نے نقل فرمایا ہے کہ امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ اس روایت کا مدار سوید بن سعد پر ہے اور وہ صحیح نہیں۔[أسنى المطالب (ص : 277)] شیخ مرعی بن یوسف کرمی نے بھی اسے موضوع کہا ہے۔[الفوائد الموضوعة (ص : 138)]

(158) ﴿ مَنْ مَاتَ فَقَدْ قَامَتْ قِيَامَتُهُ ﴾

''جو مر گیا اس کی قیامت قائم ہو گئی۔''

اپنے نفسوں کا محاسبہ کرتے رہو

(159) ﴿ حَاسِبُوْا أَنْفُسَكُمْ قَبْلَ أَنْ تُحَاسَبُوْا ﴾

''اپنے نفسوں کا محاسبہ کرتے رہو اس سے پہلے کہ تمہارا محاسبہ کر لیا جائے۔''

انبیاوشہدا کے بعد بلال کو لباس پہنایا جائے گا

(160) ﴿ أَوَّلُ مَنْ يُكْسَى بَعْدَ النَّبِيِّيْنَ وَ الشُّهَدَاءِ بِلَالٌ ﴾

''انبیاء وشہداء کے بعد سب سے پہلے جسے لباس پہنایا جائے گا وہ بلال رضی اللہ عنہ ہوں گے۔''

157- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔[الموضوعات (235/3)] امام زرکشیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[اللآلی المنثورة فی الأحادیث المشهورة (ص : 186)] امام سیوطیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت ثابت نہیں۔[اللآلی المصنوعة فی الاحادیث الموضوعة (364/2)] مزید دیکھیے: کشف الخفاء (284/1) الفوائد المجموعة (ص : 266) مجمع الزوائد (97/3)]

158- [ضعیف : امام شوکانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند ضعیف ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 267)] شیخ البانیؒ نے بھی اسے ضعیف کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (1166)] مزید دیکھیے: کشف الخفاء (279/2) أسنى المطالب (ص : 289)]

159- [ضعیف : السلسلة الضعيفة (1201) ضعيف ابن ماجه (930) ضعيف الجامع الصغير (4305) المشكاة (5289)]

160- [موضوع : ابواسحٰق حوینی نے نقل فرمایا ہے کہ اس کی سند میں محمد بن فضل راوی کذاب ہے۔امام احمد، امام ابن معین اور امام جوزجانی وغیرہ نے اس کے بارے میں یہی رائے ذکر کی ہے۔[النافلة فی الأحادیث الضعیفة والباطلة (ص : 18)]

علم سے متعلقہ روایات

علما انبیاء کی طرح

(161)﴿ عُلَمَاءُ أُمَّتِی كَأَنْبِيَاءِ بَنِی إِسْرَائِيْلَ ﴾

’’میری امت کے علما بنی اسرائیل کے انبیاء کی طرح ہیں۔‘‘

عالم کی تقلید کی فضیلت

(162)﴿ مَنْ قَلَّدَ عَالِمًا لَقِیَ اللّٰهَ سَالِمًا ﴾

’’جس نے کسی عالم کی تقلید کی وہ اللہ تعالیٰ سے سلامتی کی حالت میں ملے گا۔‘‘

علم کی آفت

(163)﴿ آفَةُ الْعِلْمِ النِّسْيَانُ ﴾

’’علم کی آفت بھول جانا ہے۔‘‘

161- [لا اصل لہ : امام سیوطیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی کوئی اصل نہیں۔[الدرر المنتشرة فی الاحادیث المشتھرة (ص : 14)] شیخ حوت نے اسے موضوع کہا ہے۔[أسنی المطالب (889)] امام ہرویؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی کوئی اصل نہیں۔[المصنوع فی معرفة الحدیث الموضوع (ص : 123)] امام شوکانیؒ نے فرمایا ہے کہ حافظ ابن حجرؒ اور امام زرکشیؒ نے کہا ہے کہ اس روایت کی کوئی اصل نہیں۔[الفوائد المجموعة (ص : 286)]

162- [لا اصل له : السلسلة الضعيفة (551)]

163- [ضعیف : حافظ عراقیؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[تخریج الاحیاء (76/6)] شیخ حوت نے فرمایا ہے کہ اس میں ضعف وانقطاع ہے۔[أسنی المطالب (ص : 20)] شیخ البانیؒ نے بھی اسے ضعیف کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (1303)]

طلبِ علم کے لیے نکلنے والا اللہ کی راہ میں

(164)﴿ مَنْ خَرَجَ فِيْ طَلْبِ الْعِلْمِ فَهُوَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ حَتَّى يَرْجِعَ ﴾

''جو طلبِ علم کے لیے نکلا وہ واپسی تک اللہ کی راہ میں رہتا ہے۔''

ایک فقیہ ہزار عابد سے بڑھ کر

(165)﴿ فَقِيْهٌ وَاحِدٌ أَشَدُّ عَلَى الشَّيْطَانِ مِنْ أَلْفِ عَابِدٍ ﴾

''ایک فقیہ شیطان پر ہزار عابد سے سخت ہے۔''

عالم کی عابد پر فضیلت

(166)﴿ فَضْلُ الْعَالِمِ عَلَى الْعَابِدِ كَفَضْلِيْ عَلَى أُمَّتِيْ ﴾

''عالم کی عابد پر فضیلت اس طرح ہے جیسے میری فضیلت میرے امتی پر ہے۔''

علم تحریر کرنے کا ثواب

(167)﴿ مَنْ كَتَبَ عَنِّيْ عِلْمًا أَوْ حَدِيْثًا لَمْ يَزَلْ يُكْتَبُ لَهُ الْأَجْرُ مَا بَقِيَ

164- [ضعیف : السلسلة الضعيفة (2037) النافلة في الاحاديث الضعيفة و الباطلة (ص : 7) سلسلة الاحاديث الواهية (ص : 251)]

165- [ضعیف : امام سخاویؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند ضعیف ہے۔[المقاصد الحسنة (ص : 535)] امام عجلونیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ کوئی حدیث نہیں البتہ اس کا معنی صحیح ہے۔[كشف الخفاء (88/2)] امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث رسول اللہ ﷺ سے ثابت نہیں۔[العلل المتناهية (134/1)] شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[ضعيف الجامع (3987) ضعيف ابن ماجه (41) تمام المنة (ص : 115)]

166- [ضعیف :امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث ثابت نہیں۔[العلل المتناهية (78/1)] شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[ضعيف الجامع (3968)]

ذَالِكَ الْعِلْمُ أَوِ الْحَدِيْثُ ﴾

''جس نے مجھ سے کوئی علم کی بات یا حدیث تحریر کی اس کے لیے اس وقت تک اجر لکھا جاتا رہے گا جب تک وہ علم یا حدیث باقی رہے گا۔''

ناشر العلم سب سے بڑا سخی

(168) ﴿ أَجْوَدُهُمْ مِنْ بَعْدِيْ رَجُلٌ عَلِمَ عِلْمًا فَنَشَرَ عِلْمَهُ ﴾

''میرے بعد لوگوں میں سب سے بڑا سخی وہ آدمی ہے جس نے علم حاصل کیا اور پھر اپنے علم کی آگے نشر و اشاعت کی۔''

اہل علم کے لیے روزِ قیامت عظیم جزا

(169) ﴿ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ وُضِعَتْ مَنَابِرُ مِنْ ذَهَبٍ ... يُنَادِيْ مُنَادِي الرَّحْمٰنِ أَيْنَ مَنْ حَمَلَ إِلَى أُمَّةِ مُحَمَّدٍ ﷺ عِلْمًا يَحْمِلُهُ إِلَيْهِمْ يُرِيْدُ بِهِ وَجْهَ اللّٰهِ اجْلِسُوْا عَلَيْهَا ثُمَّ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ ﴾

''جب قیامت کا دن ہوگا سونے کے منبر رکھے جائیں گے (پھر) رحمٰن کا منادی ندا لگائے گا کہ کہاں ہیں وہ لوگ جنہوں نے امتِ محمد کی طرف علم منتقل کیا، انہوں نے

167- [موضوع : امام شوکانیؒ نے اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر کیا ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 272)] امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔[الموضوعات (228/1)] مزید دیکھئے: اللآلي المصنوعة (185/1) تنزيه الشريعة المرفوعة (297/1) كنز العمال (183/10)]

168- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے کہ امام ابو حاتمؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث منکر و باطل ہے، اس کی کوئی اصل نہیں۔[الموضوعات (230/1)] امام سیوطیؒ نے بھی اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر کیا ہے۔[اللآلي المصنوعة (188/1)] امام ہیثمیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں سوید راری متروک ہے۔[مجمع الزوائد (406/1)]

یہ کام صرف رضائے الٰہی کی خاطر کیا۔ (ان سے کہا جائے گا کہ) تم ان منبروں پر بیٹھ جاؤ اور جنت میں داخل ہو جاؤ۔''

علمی خیانت مالی خیانت سے بڑھ کر

(170) ﴿ فَإِنَّ خِيَانَةَ الرَّجُلِ فِيْ عِلْمِهِ أَشَدُّ مِنْ خِيَانَتِهِ فِي مَالِهِ ﴾

''بلاشبہ علم میں آدمی کی خیانت مال میں اس کی خیانت سے سخت ہے۔''

علم کتوں کے منہ میں مت پھینکو

(171) ﴿ لَا تَطْرَحُوا الدُّرَّ فِي أَفْوَاهِ الْكِلَابِ يَعْنِي الْعِلْمَ ﴾

''موتی یعنی علم کتوں کے منہ میں مت پھینکو۔''

علم آگے منتقل کرو

169- [موضوع : امام شوکانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں کذاب راوی ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 273)] امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔ [الموضوعات (1/ 230)] امام سیوطیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں اسماعیل راوی کذاب ہے۔[اللآلی المصنوعة (1/189)]

170- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔[الموضوعات (1/231)] امام شوکانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں وضاع راوی ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 274)] امام سیوطیؒ نے بھی اسی موضوعات کے ضمن میں ہی ذکر کیا ہے۔ [اللآلی المصنوعة (1/189)] شیخ البانیؒ نے بھی اسے موضوع کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (783)]

171- [موضوع : امام شوکانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں یحییٰ بن عقبہ راوی ہے جو موضوعات روایت کیا کرتا تھا۔[الفوائد المجموعة (ص : 274)] امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔[الموضوعات (1/232)] شیخ البانیؒ نے اسے بہت زیادہ ضعیف کہا ہے۔ [السلسلة الضعيفة (4786)]

(172)﴿ اِسْتَوْدِعُوا الْعِلْمَ الْأَحْدَاثَ ﴾

''علم نئے لوگوں کے سپرد کرو۔''

علم نہ بڑھے تو برکت اٹھ جائے

(173)﴿ اِذَا اَتَـى عَلَيَّ يَوْمٌ لَا أَزْدَادُ فِيهِ عِلْمًا فَلَا بُورِكَ فِيْ طُلُوْعِ الشَّمْسِ فِيْ ذَالِكَ الْيَوْمِ ﴾

''اگر مجھ پر کوئی ایسا دن آئے کہ میں علم میں اضافہ نہ کروں تو اس روز طلوع شمس میں برکت نہ ڈالی جائے۔''

چار چیزیں سیر نہیں ہوتیں

(174)﴿ أَرْبَـعٌ لَا يَشْبَـعْنَ مِنْ أَرْبَعٍ : عَيْنٌ مِنْ نَظَرٍ وَأَرْضٌ مِنْ مَطَرٍ وَ أُنْثَى مِنْ ذَكَرٍ وَ عَالِمٍ مِنْ عِلْمٍ ﴾

''چار چیزیں چار چیزوں سے سیر نہیں ہوتیں؛ آنکھ دیکھنے سے، زمین بارش سے، مؤنث مذکر سے اور عالم علم سے۔''

172- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔[الموضوعات (233/1)] امام سیوطیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[اللآلی المصنوعة (190/1)] امام شوکانیؒ نے بھی اسے موضوع کہا ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 275)]

173- [موضوع :امام شوکانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں وضاع راوی ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 275)] امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔[الموضوعات (233/1)] مزید دیکھئے: تذکرة الموضوعات (ص : 22)]

174- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔[الموضوعات (235/1)] امام سخاویؒ نے اس کی سند میں کذاب راویوں کا ذکر کیا ہے۔[المقاصد الحسنة (ص : 98)] شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[ضعیف الجامع (763)] مزید دیکھئے: تذکرة الموضوعات (ص : 21) أسنى المطالب (ص : 49)]

طلبِ علم میں چاپلوسی جائز

(175) ﴿ لَيْسَ مِنْ أَخْلَاقِ الْمُؤْمِنِ الْمَلْقُ إِلَّا فِي طَلَبِ الْعِلْمِ ﴾

''چاپلوسی اور خوشامد کرنا مومن کے اخلاق میں شامل نہیں الا کہ وہ طلبِ علم میں ایسا کرے۔''

تعلیم دینے اور حاصل کرنے کی فضیلت

(176) ﴿ فَإِنَّ الْمُعَلِّمَ إِذَا قَالَ لِلصَّبِيِّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ فَقَالَ الصَّبِيُّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ كَتَبَ اللّٰهُ بَرَاءَةً لِلصَّبِيِّ وَبَرَاءَةً لِوَالِدَيْهِ وَ بَرَاءَةً لِمُعَلِّمِهِ مِنَ النَّارِ ﴾

''جب معلم بچے سے کہتا ہے بسم اللہ اور بچہ پڑھتا ہے بسم اللہ تو اللہ تعالیٰ (اسی پر) بچے، اس کے والدین اور معلم کے لیے جہنم سے برائت لکھ دیتے ہیں۔''

بدترین لوگ معلم ہیں

(177) ﴿ شِرَارُكُمْ مُعَلِّمُوكُمْ أَقَلُّهُمْ رَحْمَةً عَلَى الْيَتِيمِ ﴾

175- [موضوع : امام شوکانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں کذاب راوی ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 276)] امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔[الموضوعات (219/1)] مزید دیکھئے: المقاصد الحسنة (ص : 566) اللآلی المصنوعة (179/1) كشف الخفاء (173/2)]

176- [موضوع : امام شوکانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 276)]

177- [موضوع : امام سیوطیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ موضوع ہے۔[اللآلی المصنوعة (181/1)] امام عجلونیؒ نے بھی موضوعات کے ضمن میں ذکر کیا ہے۔[كشف الخفاء (7/2)] مزید دیکھئے الفوائد المجموعة (ص : 276) الموضوعات لابن جوزی (222/1) تذكرة الموضوعات (ص : 19)]

''تم میں بدترین لوگ تمہارے معلم ہیں، وہ یتیم پر سب سے کم رحم کرتے ہیں۔''

مجالس علم میں شرکت ہزار جنازوں میں شرکت سے بہتر

(178) ﴿ حُضُوْرُ مَجَالِسِ الْعِلْمِ خَيْرٌ مِنْ حُضُوْرِ أَلْفِ جَنَازَةٍ ﴾

''مجالس علم میں شرکت ہزار جنازوں میں شرکت سے بہتر ہے۔''

معلم کی اجرت حرام

(179) ﴿ أَجْرُ الْمُعَلِّمِيْنَ وَ الْمُؤَذِّنِيْنَ وَ الْأَئِمَّةِ حَرَامٌ ﴾

''معلموں، موذنوں اور اماموں کی اجرت حرام ہے۔''

پانچ نصیحتیں کرنے والے عالم کے پاس بیٹھو

(180) ﴿ لَا تَجْلِسُوْا مَعَ كُلِّ عَالِمٍ إِلَّا عَالِمًا يَدْعُوْكُمْ مِنْ خَمْسٍ إِلَى خَمْسٍ : مِنَ الشَّكِّ إِلَى الْيَقِيْنِ وَ مِنَ الْعَدَاوَةِ إِلَى النَّصِيْحَةِ وَ مِنَ الْكِبْرِ إِلَى التَّوَاضُعِ وَ مِنَ الرِّيَاءِ إِلَى الْإِخْلَاصِ وَ مِنَ الرَّغْبَةِ إِلَى الزُّهْدِ ﴾

''ہر عالم کے پاس مت بیٹھو، صرف اس عالم کے پاس بیٹھو جو پانچ چیزوں سے پانچ چیزوں کی طرف بلائے: شک سے یقین کی طرف، دشمنی سے خیر خواہی کی طرف، تکبر سے تواضع کی طرف، ریاکاری سے اخلاص کی طرف، دنیا کی رغبت سے دنیا سے

178- [موضوع : امام شوکانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 276)]

179- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔[الموضوعات (299/1)] امام سیوطیؒ اور امام شوکانیؒ نے بھی اسے موضوع کہا ہے۔[اللآلی المصنوعة (188/1) الفوائد المجموعة (ص : 277)]

180- [موضوع : امام شوکانیؒ، امام سیوطیؒ اور امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوع قرار دیا ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 278) اللآلي المصنوعة (194/1) الموضوعات (257/1)]

بے رغبتی کی طرف۔''

حق کے موافق حدیث قبول کرلو

(181) ﴿إِذَا حُدِّثْتُمْ عَنِّي بِحَدِيْثٍ يُوَافِقُ الْحَقَّ فَخُذُوْا بِهِ حَدَّثْتُ أَوْ لَمْ أُحَدِّثْ﴾

''جب تمہیں میری طرف سے کوئی حدیث بیان کی جائے اور وہ حق کے موافق ہو تو اسے قبول کرلو خواہ میں نے اسے بیان کیا ہو یا نہ۔''

ایک آیت کی تعلیم پر غلام کا حصول

(182) ﴿مَنْ عَلَّمَ عَبْدًا آيَةً مِنْ كِتَابِ اللهِ فَهُوَ لَهُ عَبْدٌ﴾

''جس نے کسی غلام کو ایک آیت کی تعلیم دی تو وہ اسی کا غلام بن جاتا ہے۔''

علم کی دو قسمیں

(183) ﴿الْعِلْمُ عِلْمَانِ : عِلْمُ الأَبْدَانِ وَ عِلْمُ الأَدْيَانِ﴾

''علم دو ہیں؛ جسمانی علم (طب وغیرہ) اور دینی علم۔''

181- [موضوع : امام ابن جوزیؒ اور امام شوکانیؒ نے اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر کیا ہے۔ [الموضوعات (258/1) الفوائد المجموعة (ص : 278)] مزید دیکھئے: کشف الخفاء (86/1) أسنى المطالب (ص : 40) اللآلي المصنوعة (195/1)]

182- [موضوع : امام ابن تیمیہؒ، امام شوکانیؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔ [الفوائد المجموعة (ص : 283) تذكرة الموضوعات (ص : 18)]

183- [موضوع : امام صغانیؒ، امام شوکانیؒ، امام ہرویؒ اور امام عجلونیؒ نے اسے موضوع قرار دیا ہے۔ [موضوعات للصغاني (ص : 2) الفوائد المجموعة (ص : 284) المصنوع في معرفة الحديث الموضوع (ص : 123) كشف الخفاء (68/2)]

علم کی مزید دو قسمیں

(184)﴿ اَلْعِلْمُ عِلْمَانِ ؛ فَعِلْمٌ فِي الْقَلْبِ فَذَاكَ الْعِلْمُ النَّافِعُ وَ عِلْمُ اللِّسَانِ فَتِلْكَ حُجَّةُ اللّٰهِ عَلَى ابْنِ آدَمَ ﴾

''علم کی دو قسمیں ہیں؛ ایک علم دل میں ہے اور وہ علم نافع ہے اور دوسرا زبان کا علم ہے اور وہ ابن آدم پر اللہ کی حجت ہے۔''

علم کے ذریعے نبیوں کا مرتبہ

(185)﴿ مَنْ تَعَلَّمَ بَابًا مِنَ الْعِلْمِ لِيُعَلِّمَهُ النَّاسَ ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللّٰهِ أَعْطَاهُ اللّٰهُ أَجْرَ سَبْعِينَ نَبِيًّا ﴾

''جس نے علم کا کوئی پہلو سیکھا تاکہ وہ رضائے الٰہی کے حصول کی خاطر لوگوں کو اس کی تعلیم دے تو اللہ تعالیٰ اسے ستر نبیوں کا اجر عطا فرمائیں گے۔''

علما کے محتاج جنتی بھی

184- [ضعیف: امام ابن جوزیؒ نے اسے ضعیف روایات کے ضمن میں ذکر کیا ہے۔[العلل المتناهية (82/1)] شیخ البانیؒ نے بھی اسے ضعیف کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (3945)]

185- [ضعیف: حافظ عراقیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند ضعیف ہے۔[تخريج الاحياء (43/1)] امام شوکانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں متروک راوی ہے۔[الفوائد المجموعة (ص: 284)] مزید دیکھئے تنزيه الشريعة المرفوعة (314/1) ضعيف الترغيب والترهيب للألباني (55)]

186- [موضوع: امام شوکانیؒ، امام عجلونیؒ، امام ہرویؒ، شیخ حوتؒ اور شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[الفوائد المجموعة (ص: 284) كشف الخفاء (226/1) المصنوع في معرفة الحديث الموضوع (ص: 64) أسنى المطالب (ص: 76) السلسلة الضعيفة (3171)]

(186) ﴿ إِنَّ أَهْلَ الْجَنَّةِ لَيَحْتَاجُوْنَ إِلَى الْعُلَمَاءِ فِي الْجَنَّةِ ﴾

''بلاشبہ جنتی لوگ جنت میں بھی علما کے محتاج ہوں گے۔''

ایک لمحہ طلبِ علم کی فضیلت

(187) ﴿ طَلَبُ الْعِلْمِ سَاعَةً خَيْرٌ مِنْ قِيَامِ لَيْلَةٍ وَ طَلَبُ الْعِلْمِ يَوْمًا خَيْرٌ مِنْ صِيَامِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ ﴾

''ایک لمحہ طلبِ علم ایک رات کے قیام سے بہتر ہے اور ایک دن طلبِ علم تین دن کے روزوں سے بہتر ہے۔''

طالبِ علم کے لیے رحمت کے دروازوں کا کھلنا

(188) ﴿ إِذَا جَلَسَ الْمُتَعَلِّمُ بَيْنَ يَدَيِ الْمُعَلِّمِ فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْهِ سَبْعِيْنَ بَابًا مِنَ الرَّحْمَةِ ﴾

''جب طالب علم اپنے معلم کے سامنے بیٹھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے رحمت کے ستر دروازے کھول دیتا ہے۔''

علما کی زیارت میری زیارت ہے

(189) ﴿ مَنْ زَارَ الْعُلَمَاءَ فَقَدْ زَارَنِيْ وَ مَنْ صَافَحَ الْعُلَمَاءَ فَقَدْ صَافَحَنِيْ ﴾

187- [موضوع: امام شوکانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں کذاب ہے۔[الفوائد المجموعة (ص: 285)] شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (3828)] مزید دیکھئے تذكرة الموضوعات (ص: 18) كنز العمال (131/10) تنزيه الشريعة المرفوعة (1/ 317)]

188- [موضوع: امام ہرویؒ، امام شوکانیؒ، امام عجلونیؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے اسے موضوع قرار دیا ہے۔[المصنوع في معرفة الحديث الموضوع (ص: 52) الفوائد المجموعة (ص: 285) كشف الخفاء (85/1) تذكرة الموضوعات (ص: 19)]

”جس نے علما کی زیارت کی اس نے میری زیارت کی اور جس نے علما سے مصافحہ کیا اس نے مجھ سے مصافحہ کیا۔“

علم وعمل کی فضیلت

(190) ﴿مَنْ عَمِلَ بِمَا عَلِمَ وَرَّثَهُ اللّٰهُ عِلْمَ مَا لَمْ يَعْلَمْ﴾

”جس نے اس پر عمل کیا جو اسے علم تھا تو اللہ تعالیٰ اسے ایسے علم کا وارث بنائیں گے جو اس کے پاس نہیں ہے۔“

شیخ قوم میں نبی کی مانند

(191) ﴿الشَّيْخُ فِيْ قَوْمِهِ كَالنَّبِيِّ فِيْ أُمَّتِهِ﴾

”اپنی قوم میں شیخ (بزرگ استاد) کی حیثیت وہی ہوتی ہے جو نبی کی اپنی امت میں ہوتی ہے۔“

189- [موضوع : امام ہرویؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں حفص راوی کذاب ہے۔ [المصنوع فی معرفة الحديث الموضوع (ص : 183) امام شوکانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں کذاب ہے۔ [الفوائد المجموعة (ص : 285)] شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔ [السلسلة الضعيفة (3333)]

190- [ضعیف : امام سیوطیؒ، حافظ عراقیؒ، امام عجلونیؒ، علامہ طاہر پٹنیؒ اور شیخ البانیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔ [الدرر المنتثرة (ص : 20) تخريج الاحياء (1/168) كشف الخفاء (2/220) تذكرة الموضوعات (ص : 20) الايمان لابن تيمية، بتخريج البانی (ص : 123)]

191- [موضوع : امام ابن تیمیہؒ نے فرمایا ہے کہ یہ نبی کریم ﷺ کا کلام نہیں۔ [أحاديث القصاص (ص : 86)] حافظ عراقیؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔ [تخريج الاحياء (1/189)] حافظ ابن حجرؒ نے اسے بالجزم موضوع کہا ہے۔ [المقاصد الحسنة (2/17)] مزید دیکھئے: الدرر المنتثرة (ص : 12) تذكرة الموضوعات (ص : 20) أسنى المطالب (ص : 169)] المصنوع فی معرفة الحديث الموضوع (ص : 115)]

عالم کے پیچھے نماز کی فضیلت

(192)﴿ الصَّلَاةُ خَلْفَ الْعَالِمِ بِأَرْبَعَةِ آلَافٍ وَ أَرْبَعِمِائَةٍ وَ أَرْبَعِينَ صَلَاةً ﴾

''عالم دین کے پیچھے نماز چار ہزار چار سو چالیس نمازوں کے برابر ہے۔''

علما کی سیاہی شہدا کے خون سے افضل

(193)﴿ مِدَادُ الْعُلَمَاءِ أَفْضَلُ مِنْ دَمِ الشُّهَدَاءِ ﴾

''علماء کی سیاہی شہدا کے خون سے افضل ہے۔''

اس امت کے اکثر منافق قاری ہیں

(194)﴿ أَكْثَرُ مُنَافِقِي هَذِهِ الْأُمَّةِ قُرَّاءُ هَا ﴾

''اس امت کے اکثر منافق قاری حضرات ہیں۔''

بدترین علما اور بہترین امراء

(195)﴿ شِرَارُ الْعُلَمَاءِ الَّذِينَ يَأْتُونَ الْأُمَرَاءَ وَ خِيَارُ الْأُمَرَاءِ الَّذِينَ يَأْتُونَ

192- [باطل : امام شوکانیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت باطل ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 286)] امام سخاویؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت باطل ہے جیسا کہ ہمارے شیخ (ابن حجرؒ) نے فرمایا ہے۔[المقاصد الحسنة (ص : 426)]

193- [موضوع :امام سیوطیؒ نے نقل فرمایا ہے کہ خطیب بغدادیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[الدرر المنتثرة (ص : 17)] شیخ حوت نے نقل فرمایا ہے کہ اس کی سند میں محمد بن جعفر راوی ہے اس پر وضع حدیث کا اتہام ہے۔[أسنى المطالب (ص : 254)] شیخ البانیؒ نے بھی اسے موضوع کہا ہے۔[السلسلة الضعيفة (4832)]

194- [موضوع : امام شوکانیؒ اور علامہ طاہر پٹنیؒ نے اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر کیا ہے۔ [الفوائد المجموعة (ص : 288) تذكرة الموضوعات (ص : 24)]

الْعُلَمَاءَ ﴾

”بدترین علما وہ ہیں جو امراء و حکام کے پاس آتے ہیں اور بہترین امراء و حکام وہ ہیں جو علما کے پاس آتے ہیں۔“

فقہا میں حسد

(196) ﴿ يَأْتِي عَلَى أُمَّتِيْ زَمَانٌ يَحْسُدُ الْفُقَهَاءُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا ﴾

”میری امت پر ایک زمانہ ایسا بھی آئے گا کہ فقہا ایک دوسرے سے حسد کرنے لگیں گے۔“

بچپن میں حصولِ علم کی اہمیت

(197) ﴿ العِلْمُ فِي الصِّغَرِ كَالنَّقْشِ فِي الْحَجَرِ ﴾

”بچپن میں علم کا حصول پتھر میں نقش کی مانند ہے (مراد حفظ کی پختگی ہے)۔“

195- [ضعیف : حافظ عراقیؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[تخریج الاحیاء (161/1)] علامہ طاہر پٹنیؒ نے بھی اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔[تذکرة الموضوعات (ص : 24)] مزید دیکھیے: المقاصد الحسنة (ص : 698) کشف الخفاء (321/2) الفوائد المجموعة (ص : 288)]

196- [موضوع : امام سیوطیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں اسحٰق راوی ہے اس پر وضع حدیث کا اتہام ہے۔[اللآلی المصنوعة (200/1)] امام شوکانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں متہم بالوضع راوی ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 292)] مزید دیکھیے: تذکرة الموضوعات (ص : 26) کنز العمال (211/10) کشف الخفاء (395/2) تنزیه الشریعة المرفوعة (294/1)]

197- [لا اصل لہ : امام ابن تیمیہؒ نے فرمایا ہے کہ یہ نبی کریم ﷺ کا کلام نہیں۔[منهاج السنة (526/7)] مزید دیکھیے: اللآلی المصنوعة (178/1) الجد الحثيث في بيان ما ليس بحديث (ص :147) کشف الخفاء (362/1)]

عالم کا چہرہ دیکھنا بھی عبادت ہے

(198)﴿ اَلنَّظَرُ اِلَى وَجْهِ الْعَالِمِ عِبَادَةٌ ﴾

”عالم دین کا چہرہ دیکھنا عبادت ہے۔“

میں علم کا شہر ہوں اور علی اس کا دروازہ ہے

(199)﴿ أَنَا مَدِيْنَةُ الْعِلْمِ وَ عَلِيٌّ بَابُهَا ﴾

”میں علم کا شہر ہوں اور علی اس کا دروازہ ہے۔“

عالم کی موت عظیم نقصان

(200)﴿ مَوْتُ الْعَالِمِ مُصِيبَةٌ لَا تَجْبُرُ وَ ثُلْمَةٌ لَا تُسَدُّ ﴾

”عالم دین کی موت ایسا نقصان ہے جس کی تلافی ممکن نہیں اور ایک ایسا شگاف ہے جسے بند نہیں کیا جا سکتا۔“

198- [ضعیف : امام سخاویؒ نے فرمایا ہے کہ یہ ثابت نہیں۔[المقاصد الحسنة (ص : 696)] امام شوکانیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ بلاسند ہے۔[الفوائد المجموعة (ص : 287)] علامہ طاہر پٹنیؒ نے اسے غیر صحیح کہا ہے۔[تذکرة الموضوعات (ص : 21) علامہ البانیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔[ضعیف الجامع (2855)]

199- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔[الموضوعات (350/1)] امام ابن تیمیہؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔[أحادیث القصاص (ص : 78)] مزید دیکھئے: تذکرة الموضوعات (ص : 95) اللآلی المصنوعة (302/1)]

200- [ضعیف جدا : السلسلة الضعیفة (4838) مجمع الزوائد (473/1) المقاصد الحسنة (ص : 95) کنز العمال (159/10)]
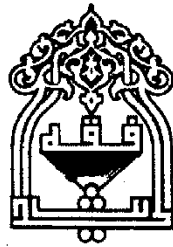
فقہ الحدیث پبلیکیشنز

خالص دینی علم و تحقیق اور دنیا بھر میں اس کی اشاعت اس ادارے کا بنیادی مقصد ہے۔ جس کی تکمیل کے لیے یہ اپنے قیام کے روز اول سے سرگرم ہے۔ اس کی شائع کردہ کتب لوگوں کو اصلاح عقیدہ و اصلاح عمل کے لیے معاون ثابت ہوتی ہیں جس سے ایک اسلامی معاشرے کی تشکیل میں مدد ملتی ہے۔ بے شمار لوگ ان کتب کے مطالعہ سے مستفید ہو کر اپنی زندگیوں کو اسوۂ محمدی کے مطابق بنانے میں کامیاب ہوتے ہیں اور ان گنت لوگ اپنی علمی تشنگی دور کرتے ہیں۔ اس لٹریچر کو خود پڑھیے، دوسروں کو پڑھائیے اور اسے گھر گھر پہنچا کر ادارے کے مقصد تعمیر اور فریضۂ دعوت و تبلیغ میں شرکت کیجیے۔

ہماری چند معیاری کتب